روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

بدھوار
31 جولائی 2024

WEDNESDAY
31-JULY-2024

صفحہ 08
کرکٹ معاملات وقار کو سونپنے کا فیصلہ

صفحہ 08
کرکٹر حسن علی آج کل کیا کر رہے ہیں


The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 169 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 169 ■ جلد: 14 ■


## جموں وکشمیر کیلئے مرکزی بجٹ میں

# 17 ہزار کروڑ کی خاطر خواہ مالی مدد فراہم

### جموں اور کشمیر میں ترقیاتی سرگرمیوں پر پیسہ خرچ کرنے میں زیادہ لچک ہے: نرملا سیتارمن

سرینگر/30 جولائی//

سال رواں میں جموں کشمیر کے مرکزی بجٹ میں 17,000 کروڑ روپے کی خاطر خواہ مالی مدد فراہم کی ہے۔ اس میں جموں وکشمیر پولیس کے اخراجات کی مالی اعانت کیلئے 12,000 کروڑ روپے شامل ہیں کا اعلان کرتے ہوئے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ یہ وہ بوجھ ہے جسے ہم اپنے کندھوں پر اٹھانا چاہتے ہیں، تاکہ جموں اور کشمیر میں ترقیاتی سرگرمیوں پر پیسہ خرچ کرنے میں زیادہ لچک ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی اب کسانوں کیلئے ''مگرمچھ کے آنسو'' بہا رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے مانسون بجٹ اجلاس کے دوران جموں کشمیر سے متعلقہ بجٹ پر بحث کے دوران وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ ہم نے اس سال جموں اور کشمیر کے مرکزی بجٹ میں 17,000 کروڑ روپے کی کافی مالی مدد فراہم کی ہے۔ اس میں جموں وکشمیر پولیس کے اخراجات کیلئے 12,000 کروڑ روپے شامل ہیں۔ یہ وہ بوجھ ہے جسے ہم اپنے کندھوں پر اٹھانا چاہتے ہیں، تاکہ جموں وکشمیر کو ترقیاتی سرگرمیوں پر پیسہ خرچ کرنے کے لیے زیادہ لچک ملے۔ سیتارمن نے نشاندہی کی کہ یو پی اے حکومت نے 2007 میں ایم ایس سوامی ناتھن کی رپورٹ کو مسترد کر دیا تھا، انہوں نے کہا ''یو پی اے حکومت نے 2007 میں ایم ایس سوامی ناتھن کی رپورٹ کو مسترد کر دیا۔ کانگریس پارٹی کسانوں کے بارے میں مگرمچھ کے آنسو بہا سکتی ہے، لیکن پچھلے 10 سالوں میں کوئی عمل درآمد نہیں ہوا''۔ سیتارمن نے کانگریس پارٹی پر جامع فصل بیمہ کے بارے میں خالی وعدے کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی ہی تھے جنہوں نے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا متعارف کرایا تھا۔ انہوں نے کہا ''کانگریس پارٹی وعدہ کرتی ہے کہ وہ جامع فصل بیمہ لائے گی۔ لیکن پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے پیچھے کون ہے۔'' مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے لوک سبھا میں بجٹ بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا ''میں ایوان کے ہر اس رکن کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جس نے یہاں پیش کیے گئے بجٹ میں بات کی اور دلچسپی لی۔ میں عوام ----101

## جموں وکشمیر میں دہشت گردی کیخلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی

### اس سال ''منظم پتھراؤ اور ہڑتال'' کا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا: مرکز

سرینگر/30 جولائی//

مرکزی حکومت کی جموں کشمیر میں دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ نیتی آنند رائے نے کہا کہ جموں وکشمیر میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کیلئے حفاظتی اقدامات کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دہشت گردوں اور معاون ڈھانچے کے خلاف مسلسل کارروائیوں، ان کی مالی معاونت کے خلاف کریک ڈاؤن اور ملک دشمن تنظیموں پر پابندی لگانے پر زور دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر میں حالیہ ہفتوں میں ملی ٹنٹ حملوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ جس پر لوک سبھا میں ایک سوال پوچھا گیا کہ حکومت نے اب تک خطے کو دہشت گردی سے پاک کرنے کیلئے کیا اقدامات کیے ہیں اور جواب میں وزیر مملکت برائے داخلہ نیتی آنند رائے نے کہا کہ لوک سبھا کو ان اقدامات کے بارے میں مطلع کیا جو وہ خطے میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کیلئے اٹھا رہی ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے پارلیمنٹ کے جاری مانسون سیشن میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ پردیپ کمار سنگھ کے سوال کے تحریری جواب میں کہا ''حکومت نے جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے کو دہشت ----102

## راجوری میں شہری گرفتار

### ضلع جیل راجوری منتقل

سرینگر/30 جولائی//

جموں کے راجوری ضلع میں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ایک شہری پر پولیس نے پبلک سیفٹی ایکٹ عائد کر کے اس کو جیل بھیج دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق راجوری ضلع میں مبینہ طور پر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ایک شخص کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزم محمد اسلم عرف قاری کو ضلع مجسٹریٹ، راجوری کے حکم پر پی ایس اے کے ----103

## ہندوستان کی مالیاتی سمجھداری دنیا کیلئے رول ماڈل، ملک کی مستقبل کی پیشرفت کو آگے بڑھانا ہے

سرینگر/30 جولائی//

بھارت کی مالی سمجھداری کو دنیا کیلئے رول ماڈل قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے صنعت پر زور دیا کہ وہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور سرمایہ کاری میں حکومتی کوششوں کا مقابلہ کریں، جس میں 100 اضلاع کو ''وکست بھارت'' کے نئے مرکز کے طور پر تصور کیا جائے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی میں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری کی طرف سے منعقدہ ''وکست بھارت کی طرف سفر: ایک پوسٹ یونین بجٹ 2024-25 کانفرنس'' میں اپنے کلیدی خطاب کے دوران ہندوستان کے مالیاتی تدبر کو عالمی رول ماڈل قرار دیا۔ صنعت، حکومت اور بین الاقوامی حلقوں کے ایک ہزار سے زیادہ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کم ترقی اور بلند افراط زر سے دوچار دنیا میں ہندوستان کی شاندار ترقی اور استحکام کو اجاگر کیا۔ انہوں نے عالمی اشیا اور خدمات کی برآمدات میں ہندوستان کے مسلسل اضافے کو نوٹ کیا، اور وبائی امراض اور جغرافیائی ----104

## نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت حکومت کی

### کوششوں سے جموں وکشمیر میں منشیات کے معاملات میں کمی: نیتی آنند رائے

سرینگر/30 جولائی//

نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت حکومت کی کوششوں سے جموں کشمیر میں منشیات کی لت کے معاملات میں کمی درج ہوئی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ نیتی آنند رائے نے کہا کہ جموں وکشمیر میں گزشتہ تین سالوں میں 1985 کے نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکو ٹراپک سبسٹینس ایکٹ کے تحت منشیات کے 1014 کیس درج ہوئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران ایک سوال کے تحریری جواب میں امور داخلہ کے وزیر نیتی آنند رائے نے راجیہ سبھا کو مطلع کرتے ہوئے کہ ''نشہ مکت بھارت ابھیان'' کے تحت حکومت کی کوششوں سے منشیات کی لت کے معاملات کا بہتر پتہ لگانے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا'' سال 2022 سے متعلق نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے ذریعہ شائع کردہ تازہ ----107

## پونچھ میں مشکوک افراد کی نقل وحرکت

### سیکورٹی فورسز نے جنگلات میں تلاشی آپریشن شروع کردیا

سرینگر/30 جولائی//

جموں خطے میں بڑھتے ملی ٹنسی واقعات کے بیچ پونچھ میں مشکوک افراد کی نقل و حرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے مشترکہ طور پر تلاشی آپریشن شروع کردیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سیکورٹی فورسز نے مشکوک نقل وحرکت کی اطلاع ملنے کے بعد جموں کے پونچھ سرحدی اور پہاڑی علاقوں میں مشترکہ تلاشی مہم شروع کی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پونچھ کے ڈھیرہ کی گلی کے نزدیک سلام پورہ علاقے میں کچھ نامعلوم افراد کی مشکوک حرکات کی اطلاعات ملنے کے بعد سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے جبکہ فورسز ہائی الرٹ پر ہیں اور انہوں نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں کسی بھی مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں۔ حکام نے بتایا کہ سوموار کی شام پونچھ ضلع کے ڈھیرہ کی گلی کے قریب لائن آف کنٹرول کے ساتھ کئی علاقوں میں ایک وسیع مشترکہ تلاشی آپریشن ----106

## ویلیج ڈیفنس گروپ کے کچھ ارکان کو دی گئی 303 بندوقوں کو

### تبدیل کرنے اور مزید وی ڈی جی کی بھرتی کے لیے منظوری

سرینگر/30 جولائی//

جموں خطے میں ملی ٹنسی کے بڑھتے واقعات کے پیش نظر وزارت داخلہ نے نیم خودکار ہتھیاروں کے ساتھ ویلیج ڈیفنس گروپ کے کچھ ارکان کو دی گئی 303 بندوقوں کو تبدیل کرنے اور مزید وی ڈی جی کی بھرتی کیلئے منظوری دے دی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پہاڑی علاقوں میں مستقل پکٹس بنانے اور پولیس اسٹیشنوں اور پوسٹوں کو مزید مضبوط بنانے کا فیصلہ لیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں ملی ٹنسی کے بڑھتے واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکزی حکومت نے ملی ٹنسی سے متاثرہ علاقوں کی سیکورٹی بڑھانے ----105

## 23 چیف ایجوکیشن افسروں کی تقرری اور تبادلے

### 13 ہائر اسکنڈری پرنسپلوں کو سی ای او کی کمان سپرد

سرینگر/30 جولائی//

جموں وکشمیر کے تعلیمی نظام میں ایک بڑی اور دوررس تبدیلی کی گئی ہے، جس کے تحت 13 ہائر سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپلوں کو عارضی طور پر چیف ایجوکیشن افسران کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس اقدام کے تحت 23 چیف ایجوکیشن افسروں کی تقرریوں اور تبادلوں کا عمل بھی مکمل کیا گیا ہے، جو کہ تعلیمی نظام میں بڑے پیمانے پر تبدیلی کا عندیہ دیتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ تعلیم کے پرنسپل سیکریٹری، آلوک کمار، نے اس اقدام کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ یہ تبدیلیاں انتظامی ضروریات اور تعلیمی بہتری کے پیش نظر کی گئی ہیں۔ ان 13 پرنسپلوں کو عارضی طور پر چیف ایجوکیشن افسران کے ----111

## مرکزی بجٹ 140 کروڑ لوگوں کی امنگوں کو پورا کریگا

### سال 2047 ہندوستان کے وِکست بھارت بننے کے سفر کی طرف لے جائیگا: چگھ

سرینگر/30 جولائی//

اس اعتماد کو ظاہر کرتے ہوئے کہ مرکزی بجٹ 140 کروڑ لوگوں کی امنگوں کو پورا کرے گا کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چگھ نے کہا کہ سال 2047 تک ہندوستان کے وکست بھارت بننے کے سفر کی طرف لے جائے گا جیسا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے تصور کیا تھا۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں سینئر بی جے پی لیڈر دویندر سنگھ رانا کے ساتھ ایک میٹنگ میں بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چگھ نے کا کہ سالانہ بجٹ 2024-25 نوجوانوں، خواتین، کسانوں اور غریبوں کو ----110

## گلزار پورہ میں آتشزدگی

### چار دکانیں اور مل خاکستر

سرینگر/30 جولائی//

جنوبی قصبہ اونتی پورہ کے گلزار پورہ علاقے میں آگ کی ہولناک واردات میں چار دکانیں اور ایک مل خاکستر ہوئی۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ گلزار پورہ اونتی پورہ میں آگ کی ایک واردات میں چار دکانیں اور گرانری ----109

## آن لائن فراڈ کے ذریعے لوگوں کو لوٹنے کی کوشش ناکام

### سائبر سیل پلوامہ نے فراڈ کیس میں لاکھوں روپے وصول کئے

سرینگر/30 جولائی//

سائبر فراڈ کیخلاف کارروائی جاری کرتے ہوئے سائبر سیل پلوامہ نے ایک اور اہم کامیابی میں 185775 روپے لوٹنے سے بچالئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سائبر سیل یونٹ پلوامہ آن لائن فراڈ کے ذریعے لوگوں سے پیسے لوٹنے والوں کیخلاف متحرک ہوچکی ہے اور ایک اور اہم کارروائی میں انہوں نے ایک گاہک کے قریب دو لاکھ روپے لوٹنے سے بچالیے۔ سائبر سیل پلوامہ یونٹ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق 185,775 مالیاتی فراڈ کی شکایت اطہر حسین ساکنہ مہوج کا کاپورہ، پلوامہ کی طرف سے درج کرائی گئی۔ شکایت میں ایک بلاک ٹریڈنگ اسکینڈل شامل تھا جس نے شکایت کنندہ ----108

## نئی دلی نے جموں وکشمیر کیخلاف مختلف محاذوں پر جنگ چھیڑ رکھی ہے

### جموں وکشمیر کے بجٹ کو پارلیمنٹ میں پیش کرنیکو خودمختاری کیساتھ دھوکہ اور جمہوریت کا مذاق

سرینگر/30 جولائی//

نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے لوک سبھا میں بجٹ پر بحث کے دوران مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کے بجٹ کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے کو ''خودمختاری کے ساتھ دھوکہ اور جمہوریت کا مذاق'' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں یونین آف انڈیا سے اس بات پر مشروط الحاق کیا تھا کہ جموں وکشمیر کی خودمختاری قائم رہے، جموں وکشمیر کی اسمبلی کو قانون سازی کا حق ہوگا اور وہاں کے لوگوں کو اپنے فیصلے لینے کا پورا حق ہوگا لیکن ایک منظم دھوکہ دہی کے ذریعے دفعہ 370 کو غیر آئینی اور غیر جمہوری طور پر منسوخ کیا گیا اور ہم سے یہ حق چھینے ----114

## گریز میں سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ

### مقامی وغیر مقامی سیاح لطف اندوز ہورہے ہیں

سرینگر/27 جولائی//

وادی کشمیر میں سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ کے بیچ وادی گریز سیاحوں کی نئی پسند بن چکی ہے اور سیاحوں کی اچھی خاصی تعداد ان دنوں گریز وادی کا دورہ کر کے وہاں قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق فروری 2021 میں لائن آف کنٹرول پر جنگ بندی معاہدے کے بعد سرحدوں پر امن قائم ہے۔ جس کے چلتے اب سرحدی علاقوں میں بھی سیاحتی سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ تین سالوں کے دوران سیاحوں کی اچھی خاصی تعداد سرحدی علاقوں کا رخ کرنے کے خواہشمند رہتے ہیں اور سیاح سرحدوں کا رخ کرنے کیلئے بے تاب نظر آتے ہیں۔ اسی کے چلتے وادی گریز ان دنوں سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن چکی ہے اور بڑی تعداد میں ملی ----113

## جماعت میں ربط وضبط ہونا کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر

### نوجوانوں کو ہر ایک شعبے میں آگے لانا وقت کی اہم ضرورت: فاروق عبداللہ

سرینگر/30 جولائی//

تنظیم کی بالادستی مقدم سمجھ کر جماعت میں ربط وضبط ہونا کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر ہے۔ پارٹی کی مضبوطی اسی صورت میں ممکن ہوتی ہے جب جماعت کو عوامی اشتراک اور تعاون شامل حال ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر پر سینئر پارٹی لیڈران اور عہدیداران کیساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو آگے لایا جائے اور فیصلہ سازی سے لیکر تمام شعبوں میں نوجوانوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو آگے کی باگ ڈور سنبھالنی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ نیشنل ----112

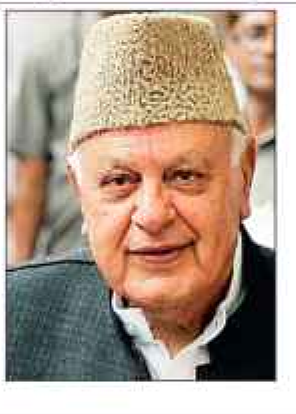

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

# خواتین تھکن کو نظر انداز نہ کریں

ماہرین طب ونفسیات کا کہنا ہے کہ ہمارے ہاں ہر چار عورتوں میں سے ایک عورت تھکن کا شکار ہے جس کی ایک سے زیادہ وجوہ ہیں جن میں سرفہرست خون کی کمی ہے جو خواتین میں عام طور سے پائی جاتی ہے۔ خواتین میں تھکن کی ایک اور وجہ نیند کی کمی ہے۔ خواتین ہاؤس وائف ہوں یا ورکنگ وومن اپنے گھروں اور ملازمت کی جگہوں پر جس قسم کے سخت اور مشقت طلب کام انجام دیتی ہیں، ان کا تقاضا ہے کہ وہ کم سے کم 8 یا 9 گھنٹے کی گہری نیند ضرور لیں ورنہ نیند کی کمی سے پیدا ہونے والے نقصانات جمع ہوتے رہتے ہیں جو بعد میں بڑی مشکلات پیدا کردیتے ہیں۔ چناں چہ لازم ہے کہ ایک رات کی بے خوابی کا اثر زائل کرنے کے لیے اگلی راتوں میں اپنی نیند ضرور پوری کرلیں۔ نیند کے دوران اس میں خلل پڑنا بھی لازم ہے جس سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ چھوٹے بچے کا رونا، بھوک لگنا، فیڈ کرانا، نیپی وغیرہ بدلوانا، اور لوڈ شیڈنگ سے بھی نیند میں خلل پڑتا ہے جس کے نتیجے میں دوسرے دن آپ تھکن محسوس کریں گی اور ایسے میں اگر دفتر جانا پڑے تو وہاں کا کام اس تھکن کو مزید بڑھا دے گا۔ تھکن کا ایک سبب تھائیرائیڈ گلینڈز کی سست روی ہے۔ اس مرض کی دیگر علامات میں جلد میں خشکی اور تناؤ کا پیدا ہونا، بالوں کا پتلا اور بے لچک ہوجانا، مخصوص ایام میں بے قاعدگی کا پیدا ہوجانا بھی شامل ہے۔ اگر اس کا بروقت اور صحیح علاج نہ کرایا جائے تو رات کو نہ صرف نیند میں خلل واقع ہوتا ہے، بلکہ متاثرہ خاتون بہت جلد تھکن محسوس کرنے لگتی ہیں، خاص طور پر درمیانی عمر کی خواتین میں اس بیماری کو زیادہ بڑھتے دیکھا گیا ہے۔ پھر بے توجہی، بے پروائی اور علاج نہ کرانے یا بے احتیاطی سے یہ بیماری زور پکڑتی ہے اور خاتون بہت تھوڑا سا کام کرکے بھی بہت جلد خود کو زیادہ تھکا تھکا محسوس کرنے لگتی ہیں لہٰذا اس تھکن کو نظر انداز نہ کریں بلکہ فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں، تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ اس تھکن کا اصل سبب کیا ہے اور اس کا سدباب کس طرح ممکن ہے۔ تھکن کو کام کی زیادتی اور بے آرامی کے زمرے میں ڈال کر مطمئن نہ ہوجائیں، بلکہ وجہ جاننا بے حد ضروری ہے۔

# کیا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے انڈے نقصان ہوتے ہیں

انڈے غذائی کولیسٹرول سے بھرپور ہوتے ہیں تو کیا یہ ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار افراد کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت عام طور پر غذائی کولیسٹرول سے بھرپور غذائیں جیسے انڈوں کے بارے میں ذیابیطس کے مریضوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انہیں کھانے سے گریز کریں۔ تاہم کچھ عرصے قبل طبی جریدے امریکن جرنل آف کلینیکل نیوٹریشن میں شائع ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ذیابیطس کے مریض کسی خوف کے بغیر انڈے کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت ہفتہ بھر میں 12 انڈے کھانے سے بھی ذیابیطس ٹائپ ٹو یا پری ڈائبیٹس کے مریضوں میں خون کی شریانوں سے جڑے امراض جیسے امراض قلب یا فالج وغیرہ کا خطرہ نہیں بڑھتا۔ ذیابیطس کے شکار افراد میں صحت کے لیے نقصان دہ کولیسٹرول ایل ڈی ایل کی سطح میں اضافے کا خطرہ ہوتا ہے جو کہ امراض قلب کا باعث بن سکتا ہے۔ اب نئی تحقیق میں بتایا گیا کہ انڈوں کا استعمال ذیابیطس کے شکار افراد کے خون میں موجود کولیسٹرول کی سطح پر کچھ زیادہ اثرات،

# ریشوں سے بھرپور گوبھی صحت کے لیے انتہائی مفید

کراچی: ماہرین گوبھی کو برسلز اسپراؤٹس کی طرح سپر فوڈ قرار دینے پر غور کررہے ہیں کیونکہ ہر ماہ اس کے نئے فوائد سامنے آرہے، اس میں کینسر سے لڑنے والے طاقتور اجزا اور فائبر کا خزانہ موجود ہے اس کا تعلق براسیکا فیملی سے ہے اور اسی وجہ سے یہ صحت کا ایک خزانہ ہے۔ ماہرین کے مطابق ایک کپ پھول گوبھی میں صرف 27 کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس میں دو گرام پروٹین، 5.3 گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام چینی اور دو گرام سے کچھ زائد فائبر (ریشے) موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وٹامن سی، فولیٹ، وٹامن کے، اور وٹامن بی 6 کی بھی اچھی مقدار پائی جاتی ہے تاہم حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس میں چکنائی صفر ہوتی ہے۔ گوبھی اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹس خلیاتی سطح پر تباہی اور خرابی کو روکتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ سوزش، اندرونی جلن اور کئی اقسام کے کینسر کو روکتی ہے۔ گوبھی معدے کے لیے انتہائی مفید ہے اور یہ بلڈ پریشر قابو رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دوسری جانب گوبھی میں میگنیشیم کی مقدار پٹھوں، عضلات اور دماغ کے لیے انتہائی مفید ہے۔ گوبھی میں موجود فولیٹ اور وٹامن بی 6 دماغی اور اعصابی نظام کو تندرست حالت میں رکھتے ہیں۔ اس میں موجود وٹامن کے ہڈیوں کی معدنیات کو برقرار رکھتا ہے اور ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ اس میں کیلوریز کی کم مقدار وزن بڑھنے نہیں دیتی۔ گوبھی کو سلاد، دہی اور آلوؤں کے ساتھ کھانا زیادہ مفید ہوگا۔ اگر اسے سفید چاولوں یا مسالے دار چاولوں کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو بچے بھی اسے خوشی خوشی کھاتے

# ایچ آئی وی کے خلاف موثر ویکسین کی تیاری میں پیشرفت

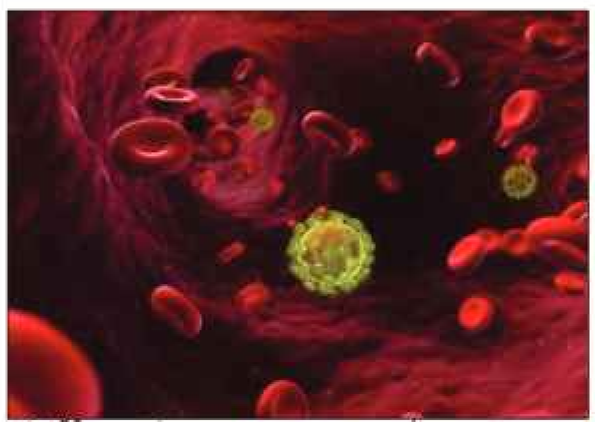

ایچ آئی وی انفیکشن لاعلاج مرض ہے جو کہ ایڈز کی شکل میں دنیا بھر میں لاکھوں افراد کی اموات کا باعث بن چکا ہے۔ مگر بہت جلد ایچ آئی وی لاعلاج مرض نہیں رہے گا کیونکہ ماہرین طب نے اس پر قابو پانے کے لیے موثر ویکسین کے حوالے سے انقلابی پیشرفت کی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے ایچ آئی وی انفیکشن کے حوالے سے ویکسین تیار کی تھی اور اب انسانوں میں اس کے ابتدائی تجربات میں محققین کو کامیابی ملی ہے۔ تجربہ جاری ہے جن افراد پر تجربے کے طور پر اس ویکسین کا استعمال کرایا گیا، ان کے اندر ایچ آئی وی کے خلاف کسی نہ کسی قسم کا ردعمل سامنے آیا ہے جبکہ 80 فیصد مریضوں میں تو یہ پیشرفت کافی نمایاں رہی۔ محققین نے یہ بھی دریافت کیا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے شکار 67 فیصد بندروں پر موثر ثابت ہوئی اور اس سے عندیہ ملتا ہے کہ یہ انسانوں میں بھی موثر ثابت ہوگی۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے حوالے سے موثر ثابت ہوگی، بندروں پر تجربہ حوصلہ افزا ثابت ہوا مگر اس انفیکشن کے شکار افراد میں اس حوالے سے مزید ٹیسٹ کیے جانے کی ضرورت ہے۔ اگلے مرحلے پر محققین کی جانب سے جنوبی افریقہ کی ایچ آئی وی کی شکار ڈھائی ہزار خواتین میں اس ویکسین کی آزمائش کی جائے گی۔ یہ ان 5 میں سے ایک ویکسین ہے جو کہ آزمائشی مراحل میں سے گزری ہیں، تاہم اتنی موثر پہلے کوئی ویکسین ثابت نہیں ہوئی۔

# آواز کی لہروں سے کینسر کی

## شناخت کرنے والا آلہ ایجاد

کیرولینا: سنگاپور کے طبی ماہرین نے موذی مرض کی شناخت کرنے کے لیے ایسا آلہ ایجاد کرلیا جو آوازوں کی لہروں سے کینسر کی شناخت کرے گا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیوک یونیورسٹی، ایم آئی ٹی اور سنگاپور کی ننیانگ یونیوسٹی کے ماہرین نے مشترکہ تحقیقات کے بعد ایسا آلہ ایجاد کیا جو آوازوں کے ذریعے کینسر کی شناخت کرسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ آلہ خون کے نمونوں پر مبنی مائع بایوپسی کے طریقے سے خون میں موجود کینسر کے ذرات کی آسانی کے ساتھ شناخت کرسکتا ہے۔ آلے کو انسانی جسم میں موجود باریک نالی سے گزارا جاتا ہے جس کے بعد ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکی جاتی ہیں تاکہ کینسر والے بڑے اور سخت خلیات کو سطح پر آسانی کے ساتھ لایا جاسکے۔ ماہرین کے مطابق اس عمل سے کینسر کا خلیہ تباہ نہیں ہوتا بلکہ اسے آسانی اور بہت تفصیل سے دیکھا جاسکتا ہے کہ یہ مرض کی کون سی قسم ہے۔ ڈیوک یونیورسٹی میں میٹریل سائنس کے پروفیسر ٹونی جون ہوانگ اور ان کے ساتھیوں نے خون کو ایک باریک نالی سے گزارا اور اس پر ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکیں چونکہ آواز یہاں دباؤ کی قوت ڈال رہی تھی اس لیے خون کے تندرست خلیات گزرتے رہے لیکن کینسر والے بڑے اور سخت خلیات خون کی سطح پر ظاہر ہوگئے، بعد ازاں ماہرین نے انہیں ایک اور چینل کے ذریعے خانے میں جمع کیا۔ ماہرین کا کا کہنا ہے۔

# خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی طاقت میں اضافہ

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق جن مردوں نے 14 ہفتوں تک روزانہ اخروٹ، بادام اور ہیزل نٹ کھائے ان کے سپرم کی تعداد بڑھ گئی اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سپرم کے تیرنے کی طاقت میں بھی اضافہ ہوا۔ یہ تحقیق ایک وقت سامنے آئی ہے جب تقریباً تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اچھی اور متوازن خوراک سے اس مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ہر سات میں سے ایک جوڑے کو بچہ پیدا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور تقریباً نصف جوڑوں میں اس کی وجہ مرد ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں نے 119 صحت مند مردوں کا انتخاب کیا جن کی عمریں 18 اور 35 سال کے درمیان تھیں اور انھیں دو حصوں میں تقسیم کردیا۔ ان میں سے ایک گروپ کو روزانہ 60 گرام خشک میوہ کھانے کو دیا گیا جب کہ دوسرا گروپ جو خوراک پہلے کھایا کرتا تھا، اسی پر قائم رہا۔ سائنس دانوں نے معلوم کیا کہ میوہ جات کھانے والے گروپ کے سپرم کی تعداد میں ماہرین کے مطابق اس تحقیق کی تصدیق اس طرح سے ہوتی ہے کہ خشک میوہ جات میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈ، اینٹی آکسیڈنٹ اور بی وٹامن فولیٹ ہوتے ہیں جن کے بارے میں پہلے سے معلوم ہے کہ وہ مردانہ زرخیزی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی واقع ہورہی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے سپین کی یونیورسٹی آف روویرا کے ڈاکٹر البرٹ سالس ہوئتوس اس تحقیق کے سربراہ تھے۔ انھوں نے کہا: سائنسی شواہد اکٹھے ہورہے ہیں کہ اچھی خوراک سے زرخیزی میں مدد مل سکتی ہے تاہم کچھ دوسرے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ مرد صحت مند اور بظاہر زرخیز تھے، اس لیے یہ دیکھنا ابھی باقی ہے

# موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ

جسم کے فربہ ہونے کی بے شمار وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ جنک فوڈ کا استعمال اور ورزش نہ کرنا ہے، تاہم ماہرین نے موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ کی طرف نشاندہی کی ہے۔ ماہرین کے مطابق رات میں اچھی اور پرسکون نیند سونا آپ کے صحت مند رہنے کی ضمانت ہے۔ تاہم اگر آپ رات میں بے سکون نیند سوتے ہیں یا کم سوتے ہیں تو یہ آپ کو موٹاپے میں مبتلا کرسکتی ہے۔ نیند میں خلل پڑنا اور بے سکون نیند سونا آج کل کے دور میں معمول بن چکا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تو سونے سے قبل اسمارٹ فونز کا استعمال ہے جس کی نیلی روشنی نیند کے خلیات پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ نیند میں یہ خلل جسم پر کئی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ دن کے اوقات میں بے چینی اور سستی پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے، جسم کے میٹا بولزم میں کمی کرسکتا ہے جبکہ یہ آپ کی بھوک میں اضافہ کرکے آپ کے جسم کو فربہی کی طرف مائل بھی کرسکتا ہے۔ سوئیڈن کی اپسلا یونیورسٹی کے طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ بے سکون نیند دراصل موٹاپے کو دعوت دینے کا سبب ہے۔ ان کے مطابق بہتر اور پرسکون نیند ایک اچھی اور خوشگوار طرز زندگی کی ضمانت ہے جو کئی طبی پیچیدگیوں سے بچاسکتی ہے۔ ماہرین کی تحقیق کے مطابق صرف ایک رات بھی کم یا بے سکون نیند اگلے دن جسم کے میٹا بولزم کو نہایت سست کردیتی ہے جس کے بعد جسم کو اپنے معمول کے افعال جیسے نظام تنفس اور ہاضمہ کے لیے درکار توانائی کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ تحقیق میں شامل ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ کم نیند جسم کے ان خلیات کو متحرک کرتی ہے جو بھوک پیدا کرتے ہیں۔

# کم نمک کھانا بھی جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے

نمک کا بہت زیادہ استعمال فالج اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھا دیتا ہے مگر اس کے بہت کم استعمال کے نتیجے میں بھی ایسا ہوسکتا ہے۔ یہ انتباہ کینیڈا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔ میک ماسٹر یونیورسٹی اور ہیملٹن ہیلتھ سائنسز کی اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ نمک کا بہت کم استعمال کرنے کے نتیجے میں دل کے دورے اور فالج جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران 49 ممالک کے ایک لاکھ 30 ہزار افراد کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھا گیا کہ نمک کے استعمال، امراض قلب اور فالج وغیرہ کے درمیان کیا تعلق ہے۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ لوگ چاہے ہائی بلڈ پریشر کے ہی شکار کیوں نہ ہو، غذا میں نمک کا بہت کم استعمال دل کے دورے اور فالج کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ نمک کا زیادہ استعمال کم کرنے کی اہمیت پہلے ہی سامنے آچکی ہے تاہم اسے انتہائی کم کردینا بھی کوئی فائدہ مند چیز نہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے روزانہ پانچ سے چھ گرام نمک استعمال کرنا صحت کے لیے فائدہ مند قرار دیا گیا ہے۔ تاہم نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ 3 گرام سے کم نمک کا استعمال جان لیوا۔

# نرم وملائم ہاتھ؛ خواتین کے حُسن کی علامت

ملک وال: چہرے کی دیکھ بھال کے چکر میں ہم اکثر اپنے ہاتھوں کو یکسر بھول جاتے ہیں۔ ہاتھوں کو نرم وملائم بنانے کے لیے آپ گھریلو نسخہ استعمال کرسکتی ہیں۔ اس کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔ اکثر ہم چہرے کی دیکھ بھال میں لگ جاتے ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں کو یکسر نظر انداز کردیتے ہیں جس کا زیادہ اثر ہمارے ہاتھوں اور پیروں پر پڑتا ہے۔ آپ اپنے پیر تو چھپا سکتی ہیں لیکن اپنے ہاتھ کبھی نہیں چھپا سکتیں، اس کے علاوہ جب آپ اپنی دوست خواتین یا رشتے داروں سے ہاتھ ملاتی ہیں تو آپ کے ہاتھوں کی سختی کی وجہ سے آپ کی شخصیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے، اس لیے آپ اپنے ہاتھوں کی رنگت کو نکھاریں اور ان کو نرم وملائم بنائیں جس کے لیے آپ گھریلو نسخے استعمال کرسکتی ہیں اور ہاتھوں کو نرم و ملائم بنا سکتی ہیں۔ کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔ جس طرح چہرے کو حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی حفاظت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت زیادہ حساس اور نرم ہوتی ہے، اس لیے یہ زیادہ خراب ہوکر بدنما لگنے لگتی ہے۔ ہتھیلی کی پشت کی جلد پر چکنائی والے غدود نہیں ہوتے، اس لیے اسے جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت زیادہ چکنائی کی ضرورت ہوتی ہے اور مطلوبہ چکنائی نہ ملنے کی صورت میں ہاتھوں کی جلد خراب ہوجاتی ہے۔

# فضائی آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے، تحقیق

میسوری، امریکہ: بظاہر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے مرض کے درمیان دور دور تک کوئی تعلق نظر نہیں آتا لیکن اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس سے قبل عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ فضائی آلودگی سے ہر سال سانس، پھیپھڑوں کے کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریوں سے لاتعداد اموات ہورہی ہیں۔ لیکن اب اس کا ذیابیطس سے بھی تعلق دریافت ہوا ہے۔ سینٹ لوئی میں واقع واشنگٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن نے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان تعلق کا انکشاف کیا ہے۔ یہ تحقیق لینسٹ پلانیٹری ہیلتھ نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں امریکی فوجیوں کا ساڑھے آٹھ سال تک مطالعہ کیا گیا ہے جو ذیابیطس کے شکار نہ تھے۔ اس مطالعے میں کئی ماڈلوں پر تحقیق کی گئی ہے جن میں فضا میں سوڈیم کی موجودگی اور نچلے اعضا میں فریکچر کو بھی نوٹ کیا گیا ہے۔ اس بنا پر ماہرین نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی سے ہر سال 32 لاکھ افراد ذیابیطس میں مبتلا ہورہے ہیں۔ تحقیق کے سینئر محقق زائد ال علی نے کہا، 'ہماری تحقیق بتاتی ہے کہ پوری دنیا میں فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان گہرا تعلق تھا۔ یہاں تک کہ ڈبلیو ایچ او اور امریکی محکمہ ماحولیات کے تعین کردہ آلودگی کے کم معیار پر بھی ذیابیطس لاحق ہوسکتی ہے۔ اب تک ماہرین ذیابیطس اور آلودگی کے درمیان تعلق کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ تاہم آلودگی کے اجزا سانس کے ذریعے جسم کے اعضا اور ٹشوز تک میں جذب ہوجاتے ہیں۔ اس طرح سے جسم میں انسولین کی حساسیت متاثر ہوتی ہے جس سے لوگ شوگر کے مرض میں مبتلا ہورہے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ غریب ممالک اس سے زیادہ لوگ متاثر ہورہے ہیں جن میں بھارت اور انڈونیشیا جیسے ممالک شامل ہیں جبکہ کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں یہ شرح بہت کم ہے۔

# چاکلیٹ کا عالمی دن چاکلیٹ کھا کر منائیں

کیا آپ جانتے ہیں آج دنیا بھر میں بچوں اور بڑوں کی پسندیدہ چاکلیٹ کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب سے 467 سال قبل آج ہی کے دن یورپ میں پہلی بار چاکلیٹ متعارف کروائی گئی تھی اور یہ دن اسی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں چاکلیٹ کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں جن میں تلخ، کھٹے اور پھیکے ذائقے جبکہ سفید، سیاہ اور بھورے رنگ کی چاکلیٹس شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بظاہر دانتوں کے لیے نقصان دہ سمجھی جانے والی چاکلیٹ جسمانی و دماغی صحت پر نہایت مفید اثرات مرتب کرتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ چاکلیٹ کھانے سے ہم کیا کیا فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔ ایک امریکی طبی جریدے میں چھپنے والی ایک تحقیق کے مطابق باقاعدگی سے چاکلیٹ کھانا دماغی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے۔ چاکلیٹ کھانے والوں کی یادداشت ان افراد سے بہتر ہوتی ہے جو چاکلیٹ نہیں کھاتے یا بہت کم کھاتے ہیں۔ دراصل چاکلیٹ دماغ میں خون کی روانی بہتر کرتی ہے جس سے یادداشت اور سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ناشتے میں چاکلیٹ کھانے والے افراد دن بھر چاک و چوبند رہتے ہیں اور وہ اپنے کاموں میں زیادہ صلاحیت اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ براؤن چاکلیٹ جسم کو نقصان پہنچانے والے کولیسٹرول میں کمی کرکے مفید کولیسٹرول کو بڑھاتی ہے۔

# بچوں کو نظر کی کمزوری سے بچانے کا آسان طریقہ

حال ہی میں ایک تحقیق میں ماہرین نے انکشاف کیا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کھیلتے اور مختلف سرگرمیوں میں اپنا وقت گزارتے ہیں، ان میں دور کی نظر کی کمزوری کا امکان کم ہوتا ہے۔ برٹش جرنل آف اوپتھیمولوجی میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے لیے 5 ہزار سے زائد بچوں کا معائنہ کیا گیا۔ تحقیق کے لیے ماہرین نے بچوں اور ان کے والدین کے طرز زندگی، ان کے معمولات اور دیگر عوامل کا جائزہ لیا۔ ماہرین نے دیکھا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کم وقت گزارتے تھے نتیجتاً ان میں وٹامن ڈی کی کمی ہوتی تھی، ایسے بچوں میں نظر کی کمزوری یا اس کا امکان زیادہ پایا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کھلی فضا میں کھیلنا بچوں کی جسمانی و دماغی صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔ یہ ان پر بے شمار مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جو آگے چل کر ان کے رویوں اور سماجی زندگی کو بہتر بناتے ہیں اور ان کی ذہانت و اہلیت کا تعین کرتے ہیں۔ اس سے قبل بھی ایک تحقیق میں بتایا گیا تھا۔

# کواڈ ممالک نے آزاد اور کھلے انڈو پیسیفک کیلئے متحدہ موقف کا عہد کیا

ٹوکیو// جاپان، امریکہ، آسٹریلیا اور ہندوستان کے سفارت کاروں نے پیر کو ٹوکیو میں ہونے والی میٹنگ میں بحری حفاظت اور سائبر سکیورٹی کو تقویت دینے اور علاقائی سمندروں میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران اپنے دفاع کو بہتر بنانے میں ایشیا پیسیفک کے دیگر ممالک کی مدد کے لیے اقدامات کا ایک مجموعہ مرتب کیا۔ ملاقات کے بعد میزبان جاپانی وزیر خارجہ یوکو کامیکاوا، امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن، آسٹریلوی وزیر خارجہ پینی وونگ اور ہندوستانی وزیر خارجہ سبرامنیم جے شنکر نے کہا کہ وہ کشیدگی پر "سخت تشویش" رکھتے ہیں اور یکطرفہ تبدیلیوں کی "سخت مخالفت" کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے "متنازع خصوصیات کی عسکریت پسندی، اور بحیرہ جنوبی چین میں زبردستی اور دھمکی آمیز ہتھکنڈوں کو" مثال کے طور پر نوٹ کیا لیکن اپنے مشترکہ بیان میں چین کی نشاندہی کرنے سے احتیاط سے گریز کیا۔ کئی علاقائی حکومتیں بحیرہ جنوبی چین پر چین کے وسیع علاقائی دعووں پر تنازعہ کرتی ہیں، جس میں اہم سمندری تجارتی راستے اور توانائی کے ممکنہ ذخائر ہیں۔ یہ خود حکومت کرنے والے تائیوان کو اپنے علاقے کے طور پر بھی دعویٰ کرتا ہے، اگر ضرورت پڑی تو اسے طاقت کے ذریعے ضم کیا جائے۔ کواڈ بات چیت کے نام سے جانے والے چاروں وزراء نے سائبر حملوں کا مقابلہ کرنے، میری ٹائم سکیورٹی کو یقینی بنانے اور غلط معلومات سے نمٹنے کے لیے متعدد اقدامات پر اتفاق کیا۔ انہوں نے جنوب مشرقی ایشیا، اور بحرالکاہل کے جزائر سمیت دیگر ممالک کے لیے تکنیکی حمایت کا بھی اعلان کیا، تاکہ ان علاقوں میں اپنی صلاحیتوں کو تقویت دی جا سکے کیونکہ کواڈ اپنی شراکت کو بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ وزراء سمندر کے بین الاقوامی قانون پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے میری ٹائم قانونی بات چیت شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہندوستان اور بحرالکاہل میں سمندر کے قانون سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن کے مطابق آزاد اور کھلے سمندری نظام کو برقرار رکھنے اور ترقی دینے اور اس پر تعاون اور ہم آہنگی کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ مشترکہ بیان کے مطابق، ان کے اقدامات میں پلاؤ میں ایک محفوظ ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک کی تنصیب اور فلپائن اور ہندوستان میں سائبر سکیورٹی صلاحیت کی تعمیر کے لیے تعاون شامل ہے۔ وزراء نے زیر سمندر کیبلز جیسے لچکدار بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعے خطے کے رابطے کو بہتر بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ بلنکن نے بات چیت کے بعد ایک مشترکہ نیوز کانفرنس کو بتایا، "ہم اپنے اجتماعی وسائل، اپنی اجتماعی طاقت کو پورے خطے کے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرتے رہتے ہیں کہ نیویگیشن کی آزادی، اوور فلائٹ، قانونی سمندری تجارت کا بلا روک ٹوک بہاؤ جو کہ یہ آگے بڑھتے رہیں۔ یہ خطے کی سلامتی کے لیے اہم ہیں۔ یہ اس کی جاری خوشحالی کے لیے اہم ہیں۔ کامیکاوا نے کہا کہ خطے میں میری ٹائم سکیورٹی تیزی سے غیر مستحکم ہوتی جا رہی ہے، اس لیے کواڈ ممالک کے درمیان قواعد پر مبنی آزاد اور کھلے بین الاقوامی نظام کو حاصل کرنے کے لیے اتحاد اور تعاون کی پہلے سے زیادہ ضرورت تھی۔ ریئس اثنا جاپان، امریکہ، آسٹریلیا اور ہندوستان کے سفارت کاروں نے پیر کو ٹوکیو میں منعقدہ میٹنگ میں دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی کی تمام شکلوں کی بھرپور انداز میں مذمت کی۔ کواڈ میٹنگ کے اختتام پر جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ہم دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی کی اس کی تمام شکلوں اور مظاہر بشمول سرحد پار دہشت گردی کی بلاشبہ مذمت کرتے ہیں۔ ہم دہشت گردوں اور دہشت گرد اداروں کی طرف سے بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیوں، ڈرونز، سرنگوں اور انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز کے استعمال کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم 26/11 ممبئی اور پٹھانکوٹ حملوں سمیت دہشت گردانہ حملوں کی سختی سے مذمت کا اعادہ کرتے ہیں اور ان حملوں کے ذمہ داروں کو بلا تاخیر انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم تمام ممالک پر زور دیتے ہیں کہ وہ اپنے زیر کنٹرول علاقے کو دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال ہونے سے روکنے کے لیے فوری، پائیدار اور ناقابل واپسی کارروائی کریں۔ ہم دہشت گردانہ حملوں کے مرتکب افراد کے احتساب کو فروغ دینے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے اندرون ملک نامزدگیوں کے ذریعے عمل درآمد کی حمایت کے لیے مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں کیونکہ وہ پابندیوں سے متعلق ہیں۔ ہم اقوام متحدہ کی فہرست میں شامل تمام دہشت گرد گروپوں بشمول القاعدہ، آئی ایس آئی ایس (داعش)، لشکر طیبہ (ایل ای ٹی)، جیش محمد (جے ایم) اور ان کے پراکسی گروپس کے خلاف ٹھوس کارروائی کے مطالبے کا اعادہ کرتے ہیں۔ کواڈ رہنماؤں نے مشترکہ بیان میں کہا کہ ہم بین الاقوامی تعاون کے لیے پرعزم ہیں اور اپنے بین الاقوامی اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر جامع اور پائیدار طریقے سے کام کر رہے ہیں تاکہ دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی سے لاحق خطرات بشمول نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال سے لاحق خطرات کو روکنے، ان کا پتہ لگانے اور ان کا جواب دینے کی صلاحیت کو مضبوط کیا جا سکے۔ ہم انسداد دہشت گردی کے پہلے کواڈ ورکنگ گروپ کے اجلاس اور دسمبر 2023 میں ہونولولو میں چوتھی ٹیبل ٹاپ مشق میں ہونے والی نتیجہ خیز بات چیت کا خیر مقدم کرتے ہیں، اور جاپان کی جانب سے نومبر 2024 میں اگلی میٹنگ اور ٹیبل ٹاپ مشق کی میزبانی کے منتظر ہیں۔ واضح رہے یہاں چار ملکوں پر مشتمل گروپ کواڈ نے ہند بحرالکاہل میں پائیدار ترقی کی حمایت کے لیے اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کی تبدیلی کی طاقت کو تسلیم کیا۔ میٹنگ کے بعد جاری ایک مشترکہ بیان میں رہنماؤں نے کہا کہ ہم ہند-بحرالکاہل میں پائیدار ترقی اور معاشی اور سماجی فوائد کی فراہمی کے لیے اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کی تبدیلی کی طاقت کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہم ایک بھروسہ مند، محفوظ اور مضبوط ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک کی ترقی کو آگے بڑھانا جاری رکھے ہوئے ہیں۔

## سورت میں قائم سٹارٹ اپ انسائیڈ FPV نے اسرائیلی دفاعی ٹھیکیدار کے ساتھ بڑا معاہدہ کیا

سورت (گجرات)// ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے، سورت میں قائم سٹارٹ اپ انسائڈ FPV نے اسرائیلی فوج کو مہلک 'کامیکاز ڈرون کی فراہمی کے لیے ایک اسرائیلی دفاعی ٹھیکیدار کے ساتھ ایک اہم معاہدہ کیا ہے۔ 2020 میں ارتھ چودھری، دیوت بھردواج، اور اوشی کماری کے ذریعے قائم کیا گیا، انسائڈ FPV نے ڈرون ٹیکنالوجی کے لیے اپنے اختراعی نقطہ نظر کے لیے پہچان حاصل کی ہے۔ کامیکاز ڈرون، جو اپنے کمپیکٹ سائز اور 250 کلومیٹر فی گھنٹہ کی تیز رفتاری کے لیے جانا جاتا ہے، درست حملوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ نہ صرف دفاعی ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی مہارت کو ظاہر کرتی ہے بلکہ اسرائیل جیسے عالمی فوجی پاور ہاؤس کے ذریعہ ہندوستانی اختراع پر رکھے گئے اعتماد اور اعتماد کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ جدید ترین ڈرونز اور آئرن ڈوم میزائل سسٹم کے لیے معروف اسرائیلی دفاعی ٹھیکیدار یو اے وی ڈائنامکس کے ساتھ حالیہ مفاہمت نامے، ہندوستانی اسٹارٹ اپ کی جدید صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ اس معاہدے میں اگلے پانچ سے چھ سالوں میں اسرائیل کو تقریباً 10000 کامیکاز ڈرونز کی فراہمی شامل ہے۔ یہ تعاون نہ صرف دفاعی ٹکنالوجی میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کو اجاگر کرتا ہے بلکہ ہندوستانی اختراعات میں عالمی فوجی پاور ہاؤس کی طرف سے کیے گئے اعتماد اور اعتماد کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ کامیکاز ڈرون ایک مہلک ہتھیاروں کا نظام ہے جسے درست حملوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کا کمپیکٹ سائز، 250 کلومیٹر فی گھنٹہ کی تیز رفتار کے ساتھ، تیزی سے تعیناتی اور تیزی سے پیچھے ہٹنے کے قابل بناتا ہے۔ ڈرون ٹارگٹ حملوں کے لیے مختلف قسم کے پے لوڈ لے سکتا ہے۔ اس کی 10-12 کلومیٹر کی متاثر کن حد آپریٹر کی حفاظت کو یقینی بناتی ہے جبکہ مشن کو انجام دینے کے لیے کافی لچک فراہم کرتی ہے۔ اپنی جارحانہ صلاحیتوں کے علاوہ، کامیکاز ڈرون کو نگرانی، جاسوسی اور معائنہ کے کاموں کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، جو اسے دفاعی اور سکیورٹی فورسز کے لیے ایک ورسٹائل اثاثہ بناتا ہے۔ چونکہ ہندوستان دفاعی شعبے میں تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہے، اس طرح کی شراکت داری تیزی سے عام ہونے کے لیے تیار ہے۔ انسائڈ FPV کی کامیابی خواہشمند کاروباریوں کے لیے ایک تحریک اور دفاعی ٹیکنالوجی میں خود انحصاری کی طرف ہندوستان کے سفر کے لیے امید کی کرن کے طور پر کام کرتی ہے۔

## محکمہ جوہری توانائی نے ون ڈی اے ای ون سبسکرپشن کا افتتاح کیا

نئی دلی// ون ڈی اے ای ون سبسکرپشن (ODOS) کی افتتاحی تقریب آج ممبئی کے ٹاٹا میموریل ہسپتال میں منعقد ہوئی۔ او ڈی او ایس ایک منفرد آئیڈیا ہے جو محکمہ جوہری توانائی اور اس کی تمام اکائیوں/ ذیلی یونٹس (تقریباً 60) کو قومی اور بین الاقوامی تحقیقی مقالوں کے ساتھ ساتھ سائنسی جرائد کو پڑھنے اور شائع کرنے کے لیے ایک چھتری کے نیچے ایک ساتھ فعال کرتا ہے۔ اس اقدام سے اب وسائل کو ڈیجیٹل طور پر بانٹنا اور اجتماعی طور پر ترقی کرنا ممکن ہے۔ ڈی اے ای نے میسرز ویلے انڈین پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ کنسورشیم کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ افتتاح کے موقع پر، سکریٹری، محکمہ جوہری توانائی اور چیئرمین اے ای سی، ڈاکٹر اے کے موہنتی نے مبارکباد کا پیغام دیا اور کہا، او ڈی او ایس تبدیلی کا معاہدہ محکمہ کی پڑھنے تک رسائی اور اشاعت کی ضروریات کو ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ او ڈی او ایس ہزاروں سائنس دانوں، انجینئروں، ایچ بی این آئی کے نوجوان طلباء اور امداد یافتہ اداروں کے محققین کو بہت بڑے علمی پلیٹ فارم تک رسائی حاصل کرنے اور کھلی رسائی کے جرائد میں شائع کرنے کے لیے فائدہ اٹھائے گا۔ او ڈی او ایس بعد میں ایک بڑے قومی اقدام کے ساتھ ضم ہو جائے گا، جسے ون نیشن ون سبسکرپشن کہا جاتا ہے جسے حکومت ہند کے پرنسپل سائنسی مشیر کے دفتر نے شروع کیا ہے۔ او این او ایس اس وقت نفاذ کے مختلف مراحل میں ہے۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے جناب اے کے نائک، سربراہ، این سی پی ڈبلیو، محکمہ جوہری توانائی نے کہا کہ او ڈی او ایس پہل کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں تک علم کو قابل رسائی بنانا ہے۔

## یوکرین کی وزیر ثقافت مودی کے دورے کیلئے پرامید

کیف// یوکرین کی ثقافت اور اطلاعات کی پالیسی کی نائب وزیر، اناستاسیا بونڈر نے گزشتہ ہفتے دہلی میں ایک خصوصی انٹرویو کے دوران پی ایم مودی کے اپنے ملک کے دورے پر امید ظاہر کی۔ وزیر بونڈر نے کہا، "میں ذاتی طور پر پختہ یقین رکھتی ہوں کہ امید ہے کہ ہندوستانی وزیر اعظم بہت جلد یوکرین آئیں گے اور یہ واحد ممکنہ طریقہ ہے کہ وہ انہیں حقیقی صورت حال سے آگاہ کر سکیں جو ابھی یوکرین میں چل رہا ہے۔" وزیر عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے اجلاس کے لیے ہندوستان کے قومی دارالحکومت میں تھیں، جس میں یورپی ملک میں تاریخی مقامات پر جنگ کے اثرات کے بارے میں یوکرین کی حمایت یافتہ تین قراردادوں کی منظوری دی گئی۔ وزیر نے ہندوستان کے ساتھ ثقافتی مکالمے پر زور دیا۔

## ہندوستانی بحریہ کی نئی اسکارپین آبدوز کا "دل"

## بھارت الیکٹرونک لمیٹڈ کے ذریعہ بنایا جائے گا/فرانسیسی بحری گروپ

نئی دلی// ہندوستانی بحریہ کے لئے تین مزید اسکارپین کلاس آبدوزیں خریدنے کے جاری طریقہ کار کے درمیان، نیول گروپ - جو کہ اس منصوبے کے فرانسیسی پارٹنر ہے - نے کہا کہ ان نئی آبدوزوں کا دل یا جنگی انتظامی نظام آبدوزیں بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ کے ذریعہ ہندوستان میں بنائی جائیں گی اور فرانس کے فن تعمیر سے تعاون کیا جائے گا۔ ہندوستانی بحریہ مزگاؤں ڈاکیارڈز کے ساتھ ایک معاہدے پر بات چیت کر رہی ہے جو اس سال کے آخر تک اپنی پہلی چھ کشتیاں حاصل کرنے کے بعد ہندوستانی بحریہ کے لیے مزید تین اسکارپینز بنانے کے لیے فرانسیسی بحریہ کے گروپ کے ساتھ شراکت کرے گی۔ ضروریات کے مطابق، اضافی تین آبدوزوں میں 60 فیصد تک دیسی مواد ہونا ضروری ہے۔ نیول گروپ کے ایگزیکٹو نائب صدر ولسنٹ مارٹوٹ۔ لاگارڈ نے ایک ای میل انٹرویو میں کہا کہ موجودہ منصوبے کی بنیاد پر، آبدوز کا دل، جو کہ جنگی نظام ہے، بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ کی طرف سے ایک دیسی ہوگا۔ فرانسیسی فن تعمیر یہ مقامی مواد کی طرف ایک بہت اہم قدم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مزگاؤں ڈاکیارڈز لمیٹڈ، نیول گروپ کو یقین ہے کہ مجموعی طور پر پروجیکٹ کے لیے 60% دیسی مواد حاصل کیا جائے گا، چاہے اس پر عمل درآمد بتدریج ترسیل کے اہداف اور معیاری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے۔" فرانسیسی اہلکار، جو ہندوستانی بحریہ کے حکام سے ملنے کے لئے ہندوستان میں تھے نے کہا کہ "یہ ایک انوکھا منصوبہ ہوگا، جس سے بحریہ کو اسکارپین ڈیزائن کے جدید ورژن پر جدید ترین ٹیکنالوجی حاصل کرنے کی اجازت ملے گی۔

## مرکزی بجٹ غریبوں، نوجوانوں، خواتین، کسانوں اور متوسط طبقے کیلئے وقف/ ڈاکٹر کمل گپتا

چنڈی گڑھ// ہریانہ کے صحت اور شہری ہوابازی کے وزیر ڈاکٹر کمل گپتا نے کہا کہ مرکزی بجٹ 2024، جو وزیر خزانہ شریمتی نے نرملا سیتارمن نے پیش کیا، غریبوں، نوجوانوں، خواتین، کسانوں اور متوسط طبقے کے لیے وقف ہیں اور ان کی زندگیوں میں انقلابی تبدیلیاں لائیں گی۔ اس بجٹ میں ہریانہ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، صحت کی سہولیات اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ڈاکٹر کمل گپتا کلسر سا میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت نے متوسط آمدنی والے طبقے کے لیے ٹیکس میں چھوٹ دے کر ایک قابل تعریف فیصلہ کیا ہے۔ اس سے تنخواہ دار ملازمین، چھوٹے دکانداروں اور اپنے کاروبار چلانے والے گھریلو ملازمین کو کافی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور لڑکیوں کو فائدہ پہنچانے والی اسکیموں کے لیے 3 لاکھ کروڑ روپے بنائے گئے ہیں۔ پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت، ایک کروڑ گھروں کو ہر ماہ 300 یونٹ تک مفت بجلی ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی وزیر نے 48 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا ہے جو کہ 2013-14 میں پیش کیے گئے بجٹ سے تین گنا زیادہ ہے۔ لکھپتی دیدی یوجنا کے تحت، 3 کروڑ خواتین کو بااختیار بنایا جائے گا اور انہیں خود کفیل بنایا جائے گا، جس کے لیے 3 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ اس اسکیم میں خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کے لیے مختلف ہنر مندی کے تربیتی پروگرام شامل ہیں، جس سے وہ خود روزگار کے قابل بنیں اور اپنی معاشی حالت کو بہتر بنا سکیں۔

## کیرالہ کے پادری کو انڈیا لیتھوانیا فرینڈشپ ایوارڈ سے نوازا گیا

کوچی// پادری جوزف تھیرو واتھ جو آرڈر آف کارمیلائٹس ڈسکالسڈ (او ڈی ڈی) کے رکن ہیں، کو روز نے میں انڈیا۔لیتھوانیا فرینڈشپ ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ کوچی میں ایک مواصلات نے بتایا کہ روایتی ایوارڈ" ہندوستان اور لیتھوانیا کے درمیان دوستی کے لیے خدمات کے لیے" ہفتہ کے روز روسنے، شیلوتے ضلع میں پیش کیا گیا۔ 55 سالہ تھیرو واتھ کا تعلق کولم سے ہے اور یہ ایوارڈ لیتھوانیا کے بشپ میکولس شوسٹاک کی یاد کو فروغ دینے میں ان کے طویل مدتی کام کے اعتراف میں دیا گیا ہے، جو 18 ویں صدی میں رہتے تھے اور جنوبی ہندوستان میں 34 سال تک کام کرتے رہے، جہاں ان کا انتقال ہوا۔ مواصلت میں کہا گیا کہ بیلوٹ ضلع کے میئر ڈیاناداس لوریٹیز، لیتھوانیا میں ہندوستانی سفیر دیویش اتم، جاپانی سفیر اوزاکی ٹیٹسو، فرانسیسی سفیر ایلکس وکٹوریہ ایوارڈ، ہندوستان میں لیتھوانیا کی سفیر ڈیانا میکیویانی، لیتھوانیائی کمیونٹی کے چیرمین فاؤانیائی، لیتھوانیائی کمیونٹی کے چیرمین بمبلا سکاس اور دیگر معززین نے انعام یافتہ کو مبارکباد دی۔ ایوارڈ" ہندوستان اور لیتھوانیا کے درمیان دوستی کے لیے خدمات کے لیے" 2019 سے رنسے میں دیا جا رہا ہے۔ فادر تھیرو واتھ کا تعلق کیرالہ کے او ڈی ڈی کے کمل صوبے سے ہے، جہاں وہ لیتھوانیکس کے رہنے والے ایم شوسنک، جو ہندوستان میں بشپ فلورنس کے نام سے مشہور ہیں، اب بھی بہت عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ فادر تھیرو واتھ نے بیرون ملک اپنی تعلیم مکمل کی، جرمنی میں فلسفہ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور فی الحال کیرالہ کے پجاریوں کی سیمینری کے طلباء کو فلسفہ پڑھا رہے ہیں۔ وہ سات زبانیں بولتے ہیں اور متعدد علمی مضامین کے مصنف ہیں۔ یہ فادر تھیرو واتھ کی کوششوں کی وجہ سے تھا کہ 2016 میں ہندوستان میں لیتھوانیا کے سفارت خانے نے بشپ فلورنس کے لیے وقف ایک یادگاری تختی کی نقاب کشائی کی۔ ایک سفید سنگ مرمر کا سلیب جس میں لاطینی تحریر ہے، کوچی کے قریب ویراپول کے عمدہ نوتھک کیتھیڈرل میں لگی ہوئی ہے۔

## مالدیپ کے صدر نے قرض سے نجات کیلئے ہندوستان کا شکریہ ادا کیا

نئی دلی// مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد موئزو نے قرض سے نجات کے لیے ہندوستان کا شکریہ ادا کیا ہے، جس نے ان کے ملک کو معاشی طور پر مدد فراہم کی ہے۔ گزشتہ ہفتے مالدیپ سینٹر فار سوشل ایجوکیشن میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، صدر نے مالدیپ کے قرضوں کی ادائیگی میں آسانی پیدا کرنے کے لیے چین اور بھارت کا "خلوص شکریہ" ادا کیا، جس سے ملک معاشی خودمختاری کو یقینی بنا سکے۔ بھارتی حکومت نے مالدیپ کو 50 ملین ڈالر کی بجٹ سپورٹ فراہم کی ہے۔ یہ امداد ایک اضافی سال کے لیے 50 ملین ڈالر کے ٹریژری بل کے رول اوور کی شکل میں تھی۔ مالی سال 2024-2025 کے اس سال کے بجٹ کے دوران، ہندوستانی حکومت نے انفرا ڈویلپمنٹ اور کمیونٹی پروجیکٹس کے لیے 400 کروڑ روپے یعنی 47.7 ملین ڈالر مختص کیے ہیں۔ مالدیپ نے مالی سال 2023-2024 کے نظر ثانی شدہ ہندوستانی بجٹ میں نمایاں اضافہ دیکھا، جو بڑھ کر 770.90 کروڑ روپے تک پہنچ گیا، جو اس کے بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے جاری تعاون کی نشاندہی کرتا ہے۔

## پارادیپ بندرگاہ پر 13 کروڑ روپے سے زیادہ کے اہم پروجیکٹ شامل کیے گئے/سکریٹری

ممبئی// بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت (ایم او پی ایس ڈبلیو) کے سکریٹری جناب ٹی کے رام چندرن نے پارادیپ پورٹ اتھارٹی (پی پی اے) کا اپنا پہلا دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران انہوں نے 13 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے کئی اہم منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے پارادیپ پورٹ اسپتال کی نئی تعمیر شدہ انیکس عمارت میں ٹراما اینڈ برن کیئر (ٹی بی سی) سنٹر کا افتتاح کیا۔ 2.90 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا یہ مرکز پارادیپ اور اس کے آس پاس ٹراما اور برن متاثرین کے لیے علاج اور بحالی کی خدمات فراہم کرے گا۔ سکریٹری جناب رام چندرن نے پی پی اے کے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ پراجیکٹ 10.5 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اس میں تلڈنڈہ کینال سے پانی آئے گا اور یومیہ 16 ملین لیٹر پانی کو فلٹر کرنے کی صلاحیت ہوگی۔ پلانٹ کے دسمبر 2024 تک مکمل ہونے کی توقع ہے اور اس سے پارادیپ پورٹ کے پانی کے بنیادی ڈھانچے میں اضافہ ہوگا اور پورٹ ٹاؤن شپ کے شہریوں کو پینے کا معیاری پانی حاصل ہوگا۔ جناب رام چندرن نے پی پی اے کے کام کاج کا جائزہ لیا اور محکموں کے سربراہان اور نائب سربراہان کے ساتھ بات چیت کی۔ انہوں نے میکانائزڈ کول ہینڈلنگ پلانٹ، جے ایس ڈبلیو پی ٹی پی ایل میں ٹوئن ویگن ٹیپلرز، اور کے آئی سی ٹی پی ایل سائلوز میں بندرگاہ کے آپریشنز، منصوبہ بندی اور توسیع کا بھی معائنہ اور جائزہ لیا۔ انہوں نے پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے نظام میں بہتری کے اقدامات تجویز کیے۔ سکریٹری نے بندرگاہ کے آپریشنز کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے کے مقصد سے کئی اقدامات تجویز کئے۔ ان سفارشات سے توقع ہے کہ صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور ورک فلو میں بہتری آئے گی، جس سے پارادیپ بندرگاہ کی طویل مدتی ترقی اور کامیابی میں مدد ملے گی۔ واضح رہے کہ اوڈیشہ کی پارادیپ بندرگاہ ملک کی سب سے زیادہ کارگو ہینڈلنگ والی بڑی بندرگاہ ہے۔ مالی سال 2023-24 میں پی پی اے 145.38 ملین میٹرک ٹن (ایم ایم ٹی) کارگو تھرو پٹ ہینڈل کر کے سب سے زیادہ کارگو ہینڈلنگ بندرگاہ بن گئی ہے۔ وژن 2047 کے تحت اس کا ہدف بندرگاہ کی ہینڈلنگ کی صلاحیت کو 10,000 ایم ٹی پی اے تک بڑھانا ہے۔ منصوبے کی تفصیلات جلد ہی بیان کر دی جائیں گی۔ نجی شراکت داری کے شعبوں پر بھی کام ہو رہا ہے۔ تمام بندرگاہیں 2047 تک میگا پورٹس بننے کے لیے ایک ماسٹر پلان تیار کر رہی ہیں۔ بندرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کو بہتر بنانا، ٹرن آراؤنڈ ٹائم کو کم کرنا، اور ہینڈلنگ کی صلاحیت میں اضافہ 2047 کے ہدف کی بنیاد ہوں گے۔ تازہ ترین ہدف جاری ساگر مالا پروگرام کے تحت طے شدہ اہداف سے بہت زیادہ ہے جس کا مقصد 2035 تک بندرگاہ کی صلاحیت کو 800 ایم ایم ٹی پی اے سے بڑھا کر مجموعی طور پر 3,500 ایم ایم ٹی پی اے کرنا ہے۔

## وزیر خارجہ جے شنکر نے آسٹریلوی ہم منصب سے ملاقات کی

ٹوکیو// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ سے پہلے ٹوکیو میں اپنے آسٹریلوی ہم منصب پینی وونگ سے ملاقات کی، جہاں انہوں نے سلامتی، تجارت اور تعلیم میں تعاون سمیت دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ جے شنکر اور وونگ نے پورے ہند-بحرالکاہل خطے میں عملی تعاون کو بڑھانے کے مواقع بھی تلاش کیے۔ یہ میٹنگ جے شنکر کی امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے ساتھ پہلے کی بات چیت کے بعد ہوئی، جہاں انہوں نے ایک آزاد، کھلے، اور خوشحال ہند-بحرالکاہل خطے کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور مشترکہ ترجیحات پر گہرے تعاون کی راہیں تلاش کیں۔

## امریکہ ہندوستان کو 3 بلین ڈالر کے پریڈیٹر ڈرون ڈیل کے تحت جدید یو اے وی تیار کرنے کے لیے مشاورت فراہم کرے گا

نئی دلی// امریکہ نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان 31 MQ-9B پریڈیٹر ڈرونز کے لئے 3.1 بلین ڈالر کے معاہدے کے ایک حصے کے طور پر ایک مقامی جدید بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑی تیار کرنے کے لئے ہندوستانی اداروں کو مشاورت فراہم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ کنسلٹنسی کا مقصد ہندوستان کے لیے اپنا جدید ڈرون تیار کرنے کے لیے درکار وقت کو نمایاں طور پر کم کرنا ہے۔ MQ-9B ڈرونز کو چار مقامات پر تعینات کیا جائے گا، بشمول چنئی کے قریب آئی این ایس راجالی اور گجرات میں پوربندر بھارتی بحریہ کی طرف سے، جبکہ فضائیہ اور فوج مشترکہ طور پر انہیں اتر پردیش کے سرساوا اور گورکھپور میں دو اڈوں پر چلائیں گے۔ 36 گھنٹے سے زیادہ کی پرواز کے وقت اور ہیل فائر ہوا سے زمین پر مار کرنے والے میزائلوں اور سمارٹ بموں کو لے جانے کی صلاحیت کے ساتھ، پریڈیٹر ڈرون ہندوستان کی نگرانی اور جاسوسی کی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا۔

# بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا، نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگالے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر و شکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آگئی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتی کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ'' مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں جاملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے بندہ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ'' اجر وثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولیٰ! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر وشکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی ونافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جوشیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج وذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

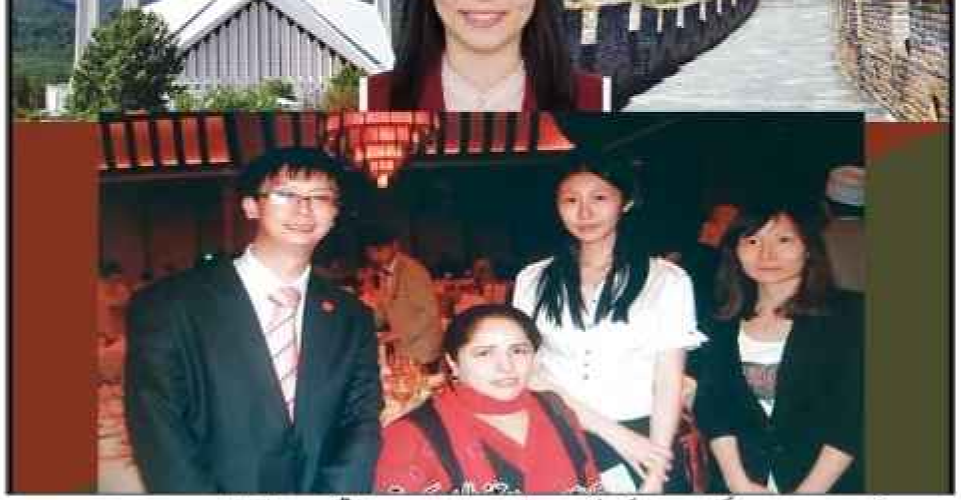

# چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیا می' جن کا پاکستانی یا اردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگوئجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریجنس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن انگلیز بینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہو گئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیوشوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤشن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جزی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ اردگرد کے ماحول سے تعلق یا ہجرت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لا حاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہرحال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

روزنامہ
وطن
سرینگر

# کیا آپ وہ اُستاد ہیں؟

تحریر
بے نظیر فیصل

میں اپنے قلب وروح کی گہرائی سے ان اساتذہ کی تعظیم تکریم وتعریف کرتا ہوں جو واقعی تدریس کے شوقین ہیں۔ وہ استاد جو دوسروں کے لیے تحریک بننا چاہتا ہے۔ وہ استاد جو ہر وقت اپنی ملازمت سے خوش ہوتا ہے۔ وہ استاد جسے اسکول کا ہر بچہ پسند کرتا ہے۔ وہ استاد جسے بچے ساری زندگی یاد رکھتے ہیں۔ کیا آپ وہ استاد ہیں؟

میرے مطابق ایک استاد کو تدریس سے لطف اندوز ہونا' اپنے طلباء کی زندگی میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنا' مثبت سوچ کا حامل ہونا وغیرہ کئی ایسی صفات وعادات ہیں جو بحیثیت معلم واستاد ہر استاد میں ہونی چاہیے۔ درحقیقت، کئی ایسی عادات ہیں جو ایک معمولی استاد کو موثر استاد بناتی ہیں لیکن مندرجہ ذیل وہ عادات ہیں جو مجھے سب سے اہم لگتی ہیں اور بہت سی دیگر کردار کی خصوصیات کو بھی ان میں باندھا جا سکتا ہے۔

۱۔ تدریس سے لطف اندوز ہونا:

تدریس کا مطلب ایک بہت ہی لطف اندوز اور فائدہ مند کیریئر کا میدان ہوتا ہے (اگرچہ بعض اوقات مطالبہ اور تھکا دینے والا!)۔ آپ کو صرف اسی صورت میں استاد بننا چاہیے جب آپ بچوں سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دل سے ان کی دیکھ بھال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر آپ ان کے ساتھ تفریح نہیں کر رہے ہیں تو آپ بچوں سے تفریح کی توقع نہیں کر سکتے ہیں! اگر آپ صرف کسی نصابی کتاب سے ہدایات پڑھتے ہیں تو یہ غیر موثر ہے۔ اس کے بجائے، اپنے اسباق کو زیادہ سے زیادہ متعامل اور مشغول بنا کر زندہ کریں۔ تدریس کے لیے آپ کے شوق کو ہر دن چمکنے دیں۔ ہر تدریسی لمحے سے بھر پور لطف اندوز ہوں۔

۲۔ فرق پیدا کرنا:

ایک کہاوت ہے، بڑی طاقت کے ساتھ، بڑی ذمہ داری آتی ہے"۔ ایک استاد کی حیثیت سے، آپ کو اپنے پیشے کے ساتھ آنے والی بڑی ذمہ داری سے آگاہ ہونے اور اسے یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کا ایک مقصد یہ ہونا چاہیے کہ آپ طلباء کی زندگی میں فرق پیدا کریں۔ مگر کیسے؟ جب وہ آپ کے کلاس روم میں ہوں تو انہیں خاص اور محفوظ ہونے کا احساس دلائے۔ ان کی زندگی میں مثبت اثر بنیں۔ کیونکہ آپ کبھی نہیں جانتے کہ کسی خاص دن آپ کے کلاس روم میں داخل ہونے سے پہلے آپ کے طلبا پر کیا گزری ہیں یا وہ آپ کی کلاس کے بعد کن حالات میں گھر جا رہے ہیں۔ لہذا صرف اس صورت میں کہ انہیں گھر سے کافی مدد نہیں مل رہی ہے، کم از کم آپ کے مشفق رویئے سے ایک مثبت فرق پیدا ہوگا جو آپ انہیں فراہم کر سکتے ہیں۔

۳۔ مثبتیت پھیلانا:

ہر روز کلاس روم میں مثبت توانائی لائیں۔ آپ کے پاس ایک خوبصورت مسکراہٹ ہے لہذا اسے دن بھر زیادہ سے زیادہ بکھیرنا نہ بھولیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کو اپنی ذاتی زندگی میں اپنے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ایک بار جب آپ اپنی کلاس روم میں داخل ہو جاتے ہیں تو آپ کو دروازے میں قدم رکھنے سے پہلے یہ سب پیچھے چھوڑ دینا چاہیے۔ آپ کے طلباء آپ سے زیادہ مستحق ہیں کہ آپ ان پر اپنی مایوسی نکالیں۔ چاہے آپ کیسا ہی محسوس کر رہے ہوں، آپ کو کتنی نیند آئی ہے یا آپ کتنے مایوس ہیں، کبھی بھی اس کو ظاہر نہیں ہونے دیں گے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کا دن برا گزر رہا ہے، طلباء کے سامنے اداکاری کا ماسک پہننا سیکھیں اور انہیں آپ کو سپر ہیرو کے طور پر سوچنے دیں (یا آپ کا دن بھی بنا دے گا) کوئی ایسا شخص بنیں جو ہمیشہ مثبت، خوش اور مسکراتا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ مثبت توانائی متعدی ہے اور اسے پھیلانا آپ پر منحصر ہے۔ دوسرے لوگوں کی منفیت آپ کو اپنے ساتھ پیچھے نہ لانے دیں۔

۴۔ ذاتی ہونا:

یہ تفریح کا حصہ ہے اور ایک موثر استاد ہونے کے لیے بالکل اہم ہے! اپنے طلباء اور ان کی دلچسپیوں کو جانیں تاکہ آپ ان سے جڑنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔ انہیں اپنے بارے میں بتانا بھی نہ بھولیں! اس کے علاوہ، ان کے سیکھنے کے انداز کو جاننا ضروری ہے تاکہ آپ ان میں سے ہر ایک کو ایک فرد کے طور پر پورا کر سکیں۔ اس کے علاوہ، اپنے طلباء کے والدین کو بھی جاننے کی کوشش کریں۔ والدین سے بات کرنے کو ایک ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ ایک اعزاز کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ اسکول کے سال کے آغاز میں، یہ معلوم کریں کہ وہ (والدین) سال کے کسی بھی وقت کسی بھی چیز کے بارے میں آپ کے پاس آ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اپنے ساتھیوں کو ذاتی سطح پر بھی جاننے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اسکول کے اندر اور باہر ایک مضبوط معاون نیٹ ورک تلاش کر سکتے ہیں تو آپ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔

۵۔ پرعزم ہونا:

چاہے آپ سبق دے رہے ہوں، رپورٹ کارڈ لکھ رہے ہوں یا کسی ساتھی کو مدد کی پیشکش کر رہے ہوں۔ اپنا ۱۰۰ فیصد دیں۔ اپنی تدریس بخوبی انجام دیں کیونکہ آپ تدریس سے محبت کرتے ہیں نہ کہ اس لیے کہ آپ ایسا کرنے کے پابند محسوس کرتے ہیں۔ یہ خود کی نشوونما کے لیے کریں، دوسروں کو ترغیب دینے کے لیے ایسا کریں۔ ایسا کریں تاکہ آپ کے طلباء کو آپ کی تعلیم سے زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ اپنے لیے، طلباء، والدین، اسکول اور ہر اس شخص کے لیے ۱۰۰ فیصد دیں جو آپ پر یقین رکھتا ہے۔ کبھی ہار نہ مانیں اور اپنی پوری کوشش کریں یہ سب کچھ آپ کر سکتے ہیں۔

(میں بہر حال بچوں کو یہی بتاتا ہوں!)

۶۔ منظم رہنا:

طلباء کے کام کی نشان دہی یا فائلنگ پر کبھی پیچھے نہ پڑیں۔ اس کے اوپر رہنے کی پوری کوشش کریں اور اپنے سرکاموں کا انبار نہ لگنے دیں! اپنے کام کی طویل دوڑ میں ایسا کرنا آپ کا بہت وقت بچائے گا۔ خود کو ایک منظم منصوبہ ساز معلم بنانا اور منصوبہ بندی کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ آخری لمحے کے سبق کے منصوبوں کے موثر ہونے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔ آخر میں، ایک ڈائری کو ہاتھ میں رکھیں اور جیسے ہی آپ کے ذہن میں ایک متاثر خیال تشکیل پائے اپنے خیالات کو ڈائری میں قلم بند کر لیں پھر ان خیالات کو عملی جامہ پہنانے کا منصوبہ بنائیں۔

۷۔ وہ کھلے ذہن کا ہونا:

ایک استاد کی حیثیت سے، ایسا وقت آنے والا ہے جہاں آپ کا رسمی یا غیر رسمی طور پر مشاہدہ کیا جائے گا (یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہر وقت ۱۰۰ فیصد دیتے رہنا چاہیے)۔ آپ کے پرنسپل، اساتذہ، والدین اور یہاں تک کہ بچوں کی طرف سے آپ کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہوگا اور تنقید کی جا رہی ہوگی۔ جب کوئی آپ کی تدریس پر تنقید کریں تو تلخی محسوس کرنے کے بجائے تعمیری تنقید کا سامنا کرتے وقت کھلے ذہن کا حامل بنیں اور ایک لائحہ عمل بنائیں و ثابت کریں کہ آپ ایک موثر استاد ہیں جو آپ بننا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیں اس دنیا میں کوئی بھی شخص کامل نہیں ہے اور بہتری کی ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ بعض اوقات، دوسرے دیکھتے ہیں کہ آپ کیا دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔

۸۔ معیارات طے کرنا:

اپنے طلبا اور اپنے لیے معیارات بنائیں۔ شروع سے ہی اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ (طلباء) جانتے ہیں کہ کیا قابل قبول ہے بمقابلہ کیا نہیں۔ مثال کے طور پر، طلباء کو یاد دلائیں کہ آپ (معلم) کس طرح کام مکمل کرنا چاہیں گے۔ کیا آپ وہ استاد ہیں جو چاہتے ہیں کہ آپ کے طلباء اپنی پوری کوشش کریں اور ان کے ہاتھ بہترین اور صاف ستھرا کام آئے؟ یا آپ وہ استاد ہیں جو کم

# نقب زنی کے واقعات میں اضافہ
## ناخوشگوار سماجی بدلاؤ کا نتیجہ یا کچھ اور؟

وادی میں پچھلے کچھ عرصے سے چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ درج کیا جا رہا ہے جس کے نتیجہ میں جہاں مختلف علاقوں میں لاکھوں روپے مالیت کا مال، مویشی اور دیگر ساز وسامان اُڑا لیا گیا ہے وہیں لوگوں کے اندر اس قدر تشویش پھیل چکی ہے کہ اب دن کے دوران بھی لوگ گھروں کو خالی چھوڑ کر باہر جانے سے خوف محسوس کر رہے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں چند روز قبل ایک چور نے دن دہاڑے ایک گھر میں گھس کر وہاں موجود ایک عورت سے اس کے کچھ زیورات چھین لئے جس کے نتیجہ میں پورے علاقے میں سراسیمگی پھیل گئی۔ پولیس نے اس حوالے سے اگر چہ ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے تاہم ابھی تک مذکورہ چور کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ جنوبی کشمیر کے کولگام سمیت دیگر اضلاع میں متعدد مقامات پر پچھلے کچھ عرصے سے نقب زنی کی وارداتیں پیش آ رہی ہیں اور اس دوران گھروں کے اندر قیمتی ساز وسامان کو لوٹنے کے ساتھ ساتھ نقدی پر بھی ہاتھ صاف کیا گیا۔ متعدد واقعات میں مویشی تک نقب زنوں نے اُڑا لئے اور اس طرح سے چوری کی ان وارداتوں کے نتیجہ میں لوگوں کے اندر زبردست تشویش اور سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب ہماری وادی میں لوگوں کے پاس زیادہ پیسہ یا دھن دولت نہیں ہوا کرتا تھا مگر اُن ایام میں وادی کے اندر سماجی سطح پر بھی اور خاندانی سطح پر بھی اس قدر امن اور چین وسکون پایا جاتا تھا کہ لوگ اس علاقے کو زمین کی جنت کے نام سے پکارتے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب وادی کے اندر لوگ دکھ درد میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا کرتے تھے اور اگر کسی گاؤں یا محلہ میں کوئی شخص غریب یا مفلوک الحال ہوتا تھا تو لوگ اس کی مدد کو آ جاتے تھے اور اس کو یا اسکے بال بچوں کو ہر طرح کی امداد بہم پہنچاتے تھے تاکہ اُسے مسائل ومشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس زمانے میں لوگ اونچے اونچے اور پختہ محلات میں رہائش پذیر نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ امیر سے امیر شخص بھی مٹی کے گھر میں امن وسکون اور چین کے ساتھ زندگی گزارا کرتا تھا۔ تاہم جب سے ہماری وادی میں آپسی بھائی چارے، ہمدردی اور انسانیت کے جذبے کی جگہ دھن دولت اور مفادات نے لی تب سے ہمارے سماج کے اندر ہر چیز تبدیل ہو چکی ہے اور تلخ حقیقت اب یہ ہے کہ ہمارے یہاں اب لوگوں کی عزت ووقار محض اور محض دھن دولت، گاڑیوں اور بنگلوں کے ساتھ منسلک ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ہم انسانی اقدار کو بھلاتے ہوئے ایک ایسے مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہمارے لئے یا اخذ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بن گیا ہے کہ سماج کے اندر آئے اس منفی بدلاؤ کو روکنے یا کسی حد تک کم کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہوگا۔ پوری وادی کے اندر اب کوئی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں لوگوں نے کنکریٹ عمارات تعمیر کر کے دیہی علاقوں کو بھی شہروں جیسا روپ نہ دیا ہو۔ ہمارے سماج کے اندر دیکھا دیکھی کے اس منفی جذبے کے نتیجہ میں لوگ اپنی زندگیوں کا مقصد بھول بیٹھے ہیں اور اب ہر کسی کو لگتا ہے کہ وہ جس قدر ہو سکے، پیسہ کما لے اور ایسا کرتے ہوئے اُسے اس بات کا کوئی خیال نہیں رہتا کہ اس کی جانب سے کمایا جانے والا پیسہ حلال ہے یا حرام۔ اس عمل کے دوران ہمارا سماجی تانا بانا بکھر گیا ہے اور ایک طرح کا معاشی اور اقتصادی عدم توازن پیدا ہو گیا ہے۔ اسی مالی عدم توازن کا نتیجہ ہے کہ جب لوگوں کو اپنا من چاہا معیار زندگی حاصل ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے تو وہ اس کے حصول کے لئے جائز وناجائز کی تمیز کھو دیتے ہیں اور بعض دفعہ چوری اور نقب زنی جیسے اقدامات اٹھاتے ہیں۔ چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روکتھام کے لئے ضروری ہے کہ سماجی سطح پر اقدامات کئے جائیں اور جو لوگ بغیر محنت کے آسمان کی بلندیوں کو چھو لینا چاہتے ہیں ان کو کاؤنسل کر کے زندگی کی حقیقتوں سے آشنا کیا جائے۔

# پرورش کا ابتدائی مرحلہ اور والدین کی ذمہ داریاں

تحریر
سید تنویر احمد

بچوں کی تربیت والدین کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ ناقص تربیت اور اس میں کوتاہی سے آنے والی نئی نسل کا مستقبل تباہ وبرباد ہو سکتا ہے۔ اس لیے والدین کو ان کی تربیت اور نگہداشت کے تئیں بہت ہی حساس اور سنجیدہ ہونے کی شدید ضرورت ہے۔ عموماً بچوں کی تربیت کے سلسلے میں والدین میں اس وقت فعالیت آتی ہے جب بچہ اپنی توتلی زبان سے بولنے کی ابتدا کرتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ کوشش اس وقت سے ہی شروع ہو جانی چاہیے جب والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے جا رہے ہوتے ہیں۔ رشتہ ازدواج انسانی فطرت کی آسودگی کا ایک صالح طریقہ ہے۔ اس سے انسان کو جہاں ایک طرف نفسیاتی آسودگی حاصل ہوتی ہے وہیں نسلوں کو آگے بڑھانے کا ایک بہترین ذریعہ بھی میسر ہوتا ہے۔ اس سے نظام معاشرہ مستحکم ہوتا ہے اور نسل آگے بڑھتی ہے۔ بچے کی اچھی پرداخت و پرورش کر کے معاشرے کا ایک مثالی فرد بنانا والدین کی ذمہ داری ہے جس کے لیے ابتدائی ایام سے ہی نتیجہ خیز منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔ اس منصوبہ بندی کا آغاز بچہ کا ماں کے پیٹ میں آنے سے پہلے ہی ہو جانا چاہیے۔ یعنی زوجین اول ملاقات کے وقت سے ہی ایک نیک، صالح اور معاشرے کا معیاری فرد بننے والا بچہ پیدا ہونے کی خواہش کے ساتھ جب باہم ملیں تو صاف ستھرے ہوں، خوش اسلوبی سے ملیں، مسنون دعائیں پڑھیں، اس کے نتیجے میں اللہ جو تحفہ اولاد کی شکل میں عطا کرے گا وہ یقیناً آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا۔ اس لیے لازمی ہے کہ والدین خود رشتہ ازدواج میں بندھنے سے پہلے ہی بچوں کی تربیت کے طور طریقے سیکھ لیں۔ یہ تربیت مختلف طریقوں سے حاصل کی جا سکتی ہے، لائبریریوں، بک اسٹالوں میں موجود کتابوں اور نیٹ و دیگر مستند ذرائع سے۔ ذریعہ کوئی بھی ہو لیکن معلومات لازمی طور پر لینی چاہیے۔

بچوں کی تربیت کے سلسلے میں یہ نکتہ بھی بہت اہم ہے کہ جب ماں حاملہ ہو جاتی ہیں تو اسی وقت سے پیٹ میں پل رہے بچے پر ماں کے افکار وخیالات کے اثرات پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ایک مخصوص مدت کے بعد بچہ خارجی ماحول سے متاثر ہونے لگتا ہے۔ اس پر متعدد تجربات ہوئے ہیں۔ ایک تجربہ میں کچھ حاملہ عورتوں کو دوران حمل ایک مخصوص قسم کی موسیقی سنائی گئی۔ ولادت کے بعد دیکھا گیا کہ بچہ اس مخصوص موسیقی سے اتنا مانوس ہو چکا تھا کہ جب اسے وہی مخصوص موسیقی سنائی جاتی تو بچہ آسودگی اور سکون محسوس کرتا اور جب کوئی دوسری موسیقی سنائی جاتی تو وہ بے چینی محسوس کرنے لگتا۔ یہ بات بہت مشہور ہے کہ اسرائیل میں حاملہ خواتین کو تناؤ سے محفوظ رکھنے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ وہاں کی مائیں اپنے بچوں کی تربیت کا آغاز اس وقت سے ہی کر دیتی ہیں جب وہ جنین کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس حالت میں ماؤں کو صاف ستھری فضا میں سانس لینے، خوش رہنے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ جب حمل کے تین ماہ گزر جاتے ہیں تو ماؤں کو ہر طرح کے ذہنی دباؤ سے دور رکھنے کے ساتھ اچھا لٹریچر پڑھنے کو دیا جاتا ہے اور انہیں آسان ریاضی (سمپل میتھمٹک پرابلم) حل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آج دنیا میں ترقی کرنے کے لیے ریاضی مشق بہت ضروری ہے۔ جب ماں ریاضی مشق کرتی ہیں تو ان کی یہ صلاحیت بچے میں منتقل ہوتی ہے اور وہ وہ بچہ بڑا ہو کر عبقری شخصیت کا مالک بنتا ہے۔ آج کے دور میں اسرائیل بڑے بڑے سائنسداں پیدا کر رہا ہے۔ ظاہر ہے یہ جنین کی اچھی دیکھ ریکھ کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی حاملہ ماؤں کو جہری انداز میں تلاوت قرآن کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس مدت میں مائیں صدقات وخیرات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ خوشگوار ماحول میں رہیں، اچھی باتیں سنیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ نماز سے بچے کی نشوونما پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ بچہ ماں کے عمل اور اطراف کے خارجی ماحول کے اثرات قبول کرتا ہے۔ جب بچہ اپنی ماں سے قرآن کی تلاوت سنے گا تو اس کے اثرات اس پر پڑیں گے۔ وہ انہی چیزوں سے مانوس ہوگا جو ماں کے پیٹ میں سنا یا محسوس کیا ہوگا۔ ماؤں کو چاہیے کہ وہ تاریخ کی اہم شخصیتوں کی تربیت میں ان کے والدین کے طور طریقے اور ان کی گود میں پرورش پانے والی ہستیوں کے کمالات کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حمل کے دوران کچھ مائیں اپنا وقت موبائل پر لایعنی پروگرامس دیکھنے میں گزارتی ہیں۔ موبائل پر عریاں مناظر دیکھنے، غیر اخلاقی مضامین پڑھنے اور نازیبا حرکات وسکنات سے گریز کریں۔ آپ آنے والے ایک نئے مہمان کے استقبال کی تیاری میں ہیں، لہذا کوئی ایسا عمل ہرگز نہ کریں جو اس کی تربیت کو منفی سمت میں لے جانے کا موجب بنے۔ بچوں کی معیاری تربیت کے لیے مائیں ٹریننگ لیں۔ ان کی کونسلنگ ہونی چاہیے۔ گھر کے تمام افراد، خاص طور پر بزرگ خواتین کی ذمہ بڑھ جاتی ہے کہ وہ آنے والے نئے مہمان کی تیاری کے لیے بچے کی ماں کو ہر اعتبار سے چست وچوبند رکھنے کی سعی کریں۔ اس مدت میں زوجین کے باہمی تعلقات شیریں اور احترام پر مبنی ہونا زیادہ ضروری ہے۔ ان کے حمل کو تمام اہل خانہ بالخصوص شوہر خصوصی اہمیت دیں۔ خاندان کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ایک نیا بچہ گھر میں آ رہا ہے بلکہ بچے کی شکل میں اللہ کی جانب سے ایک نعمت آپ کو مل رہی ہے۔ اس عزم کے ساتھ اس کی تربیت کیجئے کہ وہ بچہ بڑا ہو کر عظیم کارنامہ انجام دے اور نوع انسان کے لیے قیمتی سرمایہ بنے۔ غرض ابتدائی مرحلے کی تربیت پر خصوصی توجہ دے کر ایک نوزائیدہ کو مستقبل کا عبقری انسان بنایا جا سکتا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

# باقیات

**101**

کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی۔ ملک کو وزیر اعظم مودی کی سربراہی میں یہ حکومت دینے کیلئے جو مسلسل تیسری بار اقتدار میں ہے، اس سے عوام کے اعتماد اور اس عزم کی تصدیق ہوتی ہے جس کے ساتھ وزیر اعظم ملک کی قیادت کر رہے ہیں اور اس لیے استحکام پیدا کر رہے ہیں اور عوام پر مرکوز ہیں۔ پالیسیاں ہم سب مل کر **2047** تک ایک وکست بھارت کی تعمیر کریں گے"۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ریاست کو کوئی خاص احسان نہیں دیا گیا اور کہا کہ **48.21** لاکھ کروڑ روپے کے کل اخراجات میں، **11.11** لاکھ کروڑ روپے کیپٹل اخراجات پر جائیں گے۔

**102**

گردی سے پاک بنانے کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھایا ہے"۔ آنند نے کہا "حکومت نے دہشت گردوں اور معاون ڈھانچے کے خلاف مسلسل کارروائیوں، دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف کریک ڈاؤن اور ملک دشمن تنظیموں پر پابندی لگانے پر زور دیا ہے"۔ انہوں نے کہا "حکومت کی دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی ہے۔ حکومت کا نقطہ نظر دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنا ہے۔ جموں و کشمیر میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے حفاظتی اقدامات کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔" انہوں نے کہا "جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے واقعات پر قابو پانے کے لیے جو حکمت عملی اختیار کی گئی ہے اور کارروائی کی گئی ہے ان میں دہشت گروں اور معاون ڈھانچے کے خلاف موثر، مسلسل اور مستقل کارروائیاں شامل ہیں۔ پوری حکومتی روش کا استعمال کرتے ہوئے دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنا ہے"۔ رائے نے مزید کہا کہ دہشت گردی کی مالی اعانت کے خلاف کریک ڈاؤن جیسے کہ قانون کے متعلقہ سیکشن کے تحت دہشت گردوں اور ان کے ساتھیوں کی جائیدادوں کو ضبط کرنا / اٹیچ کرنا اور ملک دشمن تنظیموں پر پابندی لگانا شامل ہے۔ حکومت کے جواب کے مطابق جس میں **21** جولائی **2024** تک کے اعداد و شمار کی فہرست دی گئی ہے، اس سال خطے میں **11** دہشت گردی کے آغاز کے واقعات ہوئے ہیں۔ جموں و کشمیر میں تصادم اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کی تعداد **24** ریکارڈ کی گئی، جس میں اب تک **14** سیکورٹی فورسز کے اہلکار کارروائی میں مارے جا چکے ہیں، اور **14** عام شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اس کے علاوہ اس سال "منظم پتھراؤ اور منظم ہڑتال" کا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی حکومت کا نقطہ نظر دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنا ہے۔ جموں و کشمیر میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے حفاظتی اقدامات کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔

**103**

تحت حراست میں لیا گیا تھا اور اسے ڈسٹرکٹ جیل میں رکھا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق اسلم، اصل میں گاؤں کھوریوالی درہال کا رہنے والا ہے، اس سے پہلے سال **2012** میں تھانہ منڈی پولیس اسٹیشن میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ اور سی آر پی سی کی مختلف دفعات کے تحت درج ایک مجرمانہ کیس میں نامزد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے مذموم اعمال کیلئے مقدمہ درج کیے جانے اور گرفتاری سے باہر ہونے کے باوجود ملزم اب بھی اپنے طریقے نہیں سدھر رہا تھا اور وہ مسلسل غیر قانونی کاموں میں ملوث تھا اور اس طرح امن و امان کیلئے سنگین خطرہ تھا۔ ترجمان نے کہا کہ راجوری میں ضلع پولیس کے دفتر کی طرف سے ایک تفصیلی ڈوزیئر تیار کیا گیا تھا اور راجوری کے ضلع مجسٹریٹ کو پیش کیا گیا تھا، جنہوں نے پی ایس اے کے تحت اس کی حراست کا حکم جاری کیا ہے۔

**104**

سیاسی چیلنجوں کے باوجود عالمی ترقی میں **16** فیصد کا حصہ ڈالا۔ وزیر اعظم مودی نے بجٹ کے کلیدی اعلانات پر زور دیا جس کا مقصد ہندوستان کی مستقبل کی پیشرفت کو آگے بڑھانا ہے جس میں نیوکلیئر پاور جنریشن میں سرمایہ کاری، زراعت کیلئے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، کسانوں کی زمین کے پارسل کیلئے بھو آدھار کارڈ، خلائی معیشت کیلئے ایک ہزار کروڑ روپے کا وینچر کیپٹل فنڈ، اور آئندہ غیر ملکی کان کنی کی نیلامی شامل ہیں۔ انہوں نے صنعت پر زور دیا کہ وہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور سرمایہ کاری میں حکومتی کوششوں کا مقابلہ کریں، جس میں **100** اضلاع کو "وکست بھارت" کے نئے مرکز کے طور پر تصور کیا جائے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا "ہندوستان کم ترقی اور اعلی افراط زر کے عالمی منظرنامے میں اعلی ترقی اور کم افراط زر دکھا رہا ہے۔ وبائی امراض کے باوجود ہندوستان کی مالی سمجھداری دنیا کے لیے ایک رول ماڈل ہے"۔ وزیر اعظم مودی نے یہ بھی کہا کہ عالمی اشیا اور خدمات کی برآمد میں ہندوستان کا تعاون مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وبائی امراض، قدرتی آفات اور جنگوں جیسے اہم عالمی جھٹکوں کے باوجود عالمی ترقی میں ہندوستان کی شراکت **16** فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ عالمی اشیا اور خدمات کی برآمد میں ہندوستان کا حصہ مسلسل بڑھ رہا ہے اور آج عالمی ترقی میں ہندوستان کا حصہ **16** فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے بجٹ میں اہم اعلانات پر بھی زور دیا جو ملک کی مستقبل کی ترقی میں اضافہ کریں گے۔ انہوں نے کہا یہ نئے اعلانات ترقی کی نئی راہیں کھولیں گے۔"

**105**

اور ملی ٹنٹ حملوں کا جواب دینے کیلئے نیم خودکار ہتھیاروں کے ساتھ ولیج ڈیفنس گروپ کے کچھ ارکان کو دی گئی **303** بندوقوں کو تبدیل کرنے اور مزید وی ڈی جی کی بھرتی کیلئے منظوری دے دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وی ڈی جی کے کچھ ارکان کے ہتھیاروں کو پہلے ہی تبدیل کر دیا گیا ہے جبکہ آہستہ آہستہ تمام وی ڈی جیوں کو نیم خودکار ہتھیار مل جائیں گے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں دہشت گردوں سے موثر طریقے سے مقابلہ کر سکیں۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ فیصلہ ان اطلاعات کے درمیان سامنے آیا ہے کہ ولیج ڈیفنس گروپ کے کچھ ارکان اب بھی فرسودہ **303** ہتھیاروں سے لیس تھے اور وہ ان دہشت گردوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے جن کے پاس امریکی ساخت کی ایم **4** کاربن اور اسالٹ رائفلیں ہے۔ ذرائع نے ایک انگریزی روزنامہ کو بتایا کہ پہاڑی علاقوں میں تعینات وی ڈی جی ممبران جہاں غیر ملکی دہشت گردوں کی موجودگی کا شبہ ہے، نیم خودکار ہتھیاروں سے لیس ہوں گے جبکہ آہستہ آہستہ تمام تمام ممبران کو اپ گریڈ شدہ بندوقیں دی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی پولیس سربراہان سے کہا جا رہا ہے کہ وہ نئے ہتھیاروں کو سنبھالنے کیلئے وی ڈی جی ممبران کو مناسب تربیت دیں۔ اس کے ساتھ ہی، عہدیداروں نے کہا، پہاڑی علاقوں میں مزید وی ڈی جی بھی سامنے آئیں گے اور دہشت گردوں کے ذریعہ دراندازی کے بعد پہاڑیوں تک پہنچنے کیلئے دیگر خطرناک مقامات کے علاوہ راستے اختیار کیے جائیں گے۔ تاہم، نوجوانوں کو وی ڈی جی میں بھرتی کے لیے ترجیح دی جائے گی کیونکہ وہ دہشت گردی کے خطرے سے نمٹنے کے لیے بہتر طور پر تیار ہوں گے۔ دریں اثنا، پہاڑی علاقوں میں تعیناتی کے بعد فوج، نیم فوجی دستوں اور مقامی پولیس نے پہاڑوں اور دیگر غیر محفوظ علاقوں میں مستقل پکیٹس کی تنصیب شروع کر دی ہے جبکہ حساس علاقوں میں پولیس اسٹیشنوں کو اضافی نفری تعینات کرنے کے ساتھ مضبوط کیا جا رہا ہے خاص طور پر پیرا کمانڈوز کے طور پر تربیت یافتہ پولیس اہلکاروں کو دہشت گردی کے حملوں کا مقابلہ کرنے یہ کام کیا جا رہا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ فوج، سی آر پی ایف اور جموں کشمیر پولیس نے کٹھوعہ، ادھم پور، ڈوڈہ، کشتواڑ، ریاسی، راجوری اور پونچھ اضلاع کے پہاڑی علاقوں میں مستقل پکیٹس قائم کرنا شروع کر دیے ہیں جن پر دہشت گردوں پر کڑی نظر رکھنے اور انہیں ختم کرنے کیلئے **24** گھنٹے تعینات کیا جائے گا۔ عہدیداروں کے مطابق بعض مقامات پر دھرنے بنائے گئے ہیں جبکہ دیگر مقامات پر دھرنے لگانے کا کام جاری ہے۔ اگلے چند دنوں میں، زیادہ تر کمزور علاقوں میں پکٹس لگائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت دفاع اور وزارت داخلہ نے پہلے ہی اس مقصد کے لیے اضافی دستے تعینات کیے ہیں۔ ان تمام پکٹس پر مقامی پولیس بھی پیش پیش ہوگی کیونکہ وہ جنگلات کی طرف جانے والے راستوں سے بخوبی واقف ہیں۔ کچھ راستوں پر مستقل ناکے اور ناکے بھی بنائے جا رہے ہیں جنہیں دہشت گرد کٹھوعہ اور پنجاب میں بین الاقوامی سرحد سے دراندازی کے بعد ڈوڈہ اور جنوبی کشمیر کے راستے کٹھوعہ اور ادھم پور کے جنگلوں تک پہنچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ملی ٹنٹوں کی کسی بھی قسم کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے سیکورٹی فورسز جنگلات کے علاوہ غیر محفوظ علاقوں میں بھی کیمپ قائم کرنے کے عمل میں ہیں۔

**106**

شروع کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کنٹرول لائن کے ساتھ مشتبہ نقل و حرکت کے بارے میں انٹیلی جنس تھی جس کے بعد فوج، سی آر پی ایف، اور اسپیشل آپریشن گروپ کے اہلکاروں کی کافی تعداد میں مختلف علاقوں کا احاطہ کرتے ہوئے مکمل تلاشیاں شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن آخری اطلاعات ملنے تک جاری تھا۔ خیال رہے کہ جموں خطہ کے مختلف اضلاع میں مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاعات کے بعد گزشتہ پندرہ دن کے دوران درجنوں تلاشی کارروائیاں کی گئیں۔ جموں خطہ میں گزشتہ **50** دنوں میں ملی ٹنسی کے **15** واقعات کے پیش نظر ان کارروائیوں کو ضروری سمجھا گیا ہے، جس کے نتیجے میں دو افسران سمیت **10** سیکورٹی اہلکاروں کی جانیں گئی ہیں، ساتھ ہی **9** یاتری اور **58** دیگر زخمی ہوئے ہیں۔

**107**

ترین اعداد و شمار کے مطابق این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ذاتی استعمال کیلئے منشیات رکھنے کیلئے رجسٹرڈ کیسوں کی تفصیلات یہ ہے جو سال **2020** میں، جموں و کشمیر میں این ڈی پی ایس ایکٹ **1985** کے تحت **289**، **2021** میں **357** اور **2022** میں **394** کیس درج کیے گئے۔ جواب میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے منشیات کی طلب میں کمی کیلئے نیشنل ایکشن پلان تشکیل دیا ہے اور اس پر عمل درآمد کیا ہے، جس کے تحت حکومت یوٹی سمیت ملک بھر میں نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کے مسئلے کو روکنے کے لیے مستقل اور مربوط کارروائی کر رہی ہے۔ اس میں جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں نشہ مکت بھارت ابھیان کا آغاز بھی شامل ہے۔ اس نے مزید کہا کہ جموں اور کشمیر میں **91.5** لاکھ سے زیادہ لوگوں تک رسائی حاصل کی گئی ہے جس میں ابھیان کے تحت **6** لاکھ سے زیادہ نوجوان شامل ہیں۔ وزیر نے بتایا کہ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس ایمرجنسی دہلی کے ذریعے سرکاری اسپتالوں میں **20** نشے کے علاج کی سہولیات لاگو کی جا رہی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ نشے سے نجات کے لیے ایک ٹول فری ہیلپ لائن، **14446** حکومت کی طرف سے مدد کے خواہاں افراد کو بنیادی مشاورت اور فوری مدد فراہم کرنے کے لیے قائم کی جا رہی ہے۔

**108**

کو مذکورہ رقم کا دھوکہ دیا۔ سائبر سیل پلوامہ کی تیز رفتار کارروائی سے نہ صرف مزید نقصانات کو روکا گیا بلکہ کھوئے کی رقم کی وصولی کو بھی یقینی بنایا گیا۔ شکایت کنندہ کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ وصول شدہ رقم کی بازیافت کے لیے ضروری قانونی طریقہ کار کو مکمل کرے۔ یہ کارروائی سائبر سیل پلوامہ کے شہریوں کو سائبر کرائمز سے بچانے اور مالی فراڈ کے معاملات میں بروقت مدد فراہم کرنے کے عزم کو واضح کرتی ہے۔ پلوامہ میں لوگ سائبر کرائمز کی اطلاع ای میل کے ذریعے دے سکتے ہیں۔

**109**

مل جل کر خاکستر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہائر سکنڈری اسکول گلزار پورہ اونتی پورہ کے قریب بشیر احمد وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ گلزار پورہ کی گراٹری مل میں آگ لگ گئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگ وہاں پہنچ گئے اور انہوں نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی تاہم جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک آگ سے چار دکانیں اور مل خاکستر ہو چکی تھی۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ سے چار دکانیں اور گراٹری مل جل کر خاکستر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق آگ بجلی شارٹ سرکٹ لگنے سے ہوئی تاہم اس معاملے کی تحقیقات جاری ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آگ کیسے لگی۔ انہوں نے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

**110**

بااختیار بنا کر نئے ہندوستان کی بنیاد کو مضبوط کرنے کیلئے کام کرے گا۔ اس کے علاوہ تعلیم کو فروغ دے گا۔ چھنگ نے کہا "آج میں نے نئی دہلی میں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں بی جے پی کے مقبول لیڈر دیویندر سرانہ کے ساتھ ایک خوشگوار ملاقات کی اور مرکزی بجٹ **2024-25** پر تفصیلی بات چیت کی جو کہ **140** ہم وطنوں کی امنگوں کو پورا کرتا ہے"۔ ترون چھنگ نے کہا کہ پچھلے **10** سالوں میں وزیر اعظم کی قیادت میں ایک ایسا طریقہ کار بنایا گیا ہے جس میں فائدہ اٹھانے والوں کو ان کے حقدار براہ راست بینک کھاتوں میں بغیر کسی مڈل مین اور بغیر کسی کٹ کے مل رہے ہیں۔ ان سالوں کے دوران تقریباً **25** کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے باہر آئے ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستانی معیشت رسمی معیشت کی طرف بڑھی ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا نے نہ صرف ملک کی معیشت کو مضبوط کیا ہے بلکہ عالمی سطح پر ایک نشان بھی چھوڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ روزگار، ہنرمندی کی ترقی اور قدرتی زراعت کی حوصلہ افزائی کرنے والا ہے۔ قبائلی ترقی یافتہ گاؤں مہم شروع کرنے کے وزیر اعظم کے فیصلے کا حوالہ دینا ایک قابل ستائش اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ **63,000** گاؤں کا احاطہ کرے گا، جس سے **5** کروڑ قبائلی بھائیوں کو فائدہ پہنچے گا۔

**111**

طور پر تعینات کیا گیا ہے، جن میں بائز ہائر سیکنڈری اسکول کھمنوہ سرینگر کی پرنسپل شبینہ قیصر، ہائر سیکنڈری اسکول گلاب باغ کی پرنسپل رفعت سروش، اور دیگر اہم نام شامل ہیں۔ یہ عارضی تعیناتیاں **6** ماہ کے لیے کی گئی ہیں، اور ان کی مستقل بنیادوں پر تقرریوں کا فیصلہ پبلک سروس کمیشن یا محکمہ جاتی ترقیاتی کمیٹیوں کی سفارشات پر کیا جائے گا۔ ان نئے افسران کو چارج الاؤنس کا حق نہیں دیا جائے گا اور ان کی تقرریاں صرف عارضی بنیادوں پر ہوں گی، جس کا مطلب ہے کہ ترقی کی بنیاد صرف سینیارٹی اور موجودہ بھرتی کے قواعد کے مطابق ہوگی۔ پرمٹ ایجوکیشن افسران کو نئی تعیناتی کی جگہ پر **10** دن کے اندر رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اگر کوئی افسر مقررہ وقت میں اپنی نئی تعیناتی پر شامل نہیں ہوتا تو ان کی تقرری فوراً منسوخ تصور کی جائے گی، اور اس کے لیے کوئی مزید نوٹس نہیں دیا جائے گا۔ افسران کو ایک حلف نامہ پیش کرنا ہوگا جس میں تصدیق کی جائے کہ ان کی تعلیمی اسناد اور خدمت کی تفصیلات جعلی یا غیر تسلیم شدہ نہیں ہیں۔ یہ اقدام تعلیمی اداروں میں انتظامی بہتری کو یقینی بنانے اور تعلیمی عمل کو بلارکاوٹ جاری رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔ نئے افسران کو اضافی ذمہ داریوں کے ساتھ اپنے معمول کے کام جاری رکھنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے، اور ان کی کارکردگی کا مسلسل جائزہ لیا جائے گا۔ اس عارضی انتظام کا مقصد یہ ہے کہ تعلیمی اداروں میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اور تعلیمی معیار میں بہتری لائی جا سکے۔ یہ تبدیلیاں جموں و کشمیر کے تعلیمی نظام میں ایک نیا موڑ ہیں، جو کہ تعلیمی شعبے کی ترقی اور بہتری کیطرف ایک اہم قدم کے طور پر دیکھی جا رہی ہیں۔

**112**

کانفرنس کی تحریک، تاریخ اور ایجنڈا کو نوجوانوں تک پہنچایا جائے اور ساتھ ہی جموں و کشمیر کے عوام کو شخصی راج کی غلامی سے نجات دلانے، زرعی اصلاحات کے تحت بلا معاوضہ **51** لاکھ کنال اراضی کی تقسیم، مفت تعلیم، مفت طبی سہولیات، تعلیم نسواں، جمہوری اور آئینی اداروں کا قیام، اٹانومی مسودہ، انقلابی تعمیر و ترقی کے کاموں کے علاوہ نیا کشمیر ایجنڈا کو حقائق کیساتھ نئی پود تک پہنچانا لازمی ہے۔ نئی دلی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بھاجپا پراکسی کے ذریعہ جموں و کشمیر پر حکمرانی چلا رہی ہے۔ مقامی افسران کو نظر انداز کر دیا گیا ہے جبکہ باہر کے نوکر شاہ اس شو کو چلا رہے ہیں جو جموں و کشمیر کے جغرافیہ اور عوام کو درپیش مشکلات سے بے خبر ہیں۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ جو بھی اس دور حکومت میں بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتا ہے اس کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر مہاتما گاندھی اور نہرو کے ملک میں شامل ہوا جہاں سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا گیا۔ بی جے پی تقسیم کرو اور حکومت کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو پچاس ہزار نوکریوں کا وعدہ کیا گیا تھا، انہوں نے مزید کہا کہ ان کے تمام اعلانات جملے ہی نکلے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ تمام خطوں، مذاہب اور طبقوں کے لوگوں کو بھاجپا اور اس کے عیاں و درپردہ حامیوں کی سازشوں کو سمجھنا چاہئے اور ان کے اداروں کو خاک میں ملانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا نے **2015** سے آج تک جموں و کشمیر کو تباہی اور بربادی کے دہانے پر لاکھڑا کیا۔ اس موقعے پر پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے صدر محترم کو تنظیمی امورات، اور پارٹی سرگرمیوں کے بارے میں آگہی دلائی اور لوگوں کو بجلی، پینے کے پانی، سڑک اور بے روزگاری جیسے مسائل کے بارے میں بھی زمینی صورتحال سے آگاہ کیا۔ پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفی کمال، صوبائی صدر ناصر اسلم وانی، ترجمان اعلیٰ تنویر صادق، شمیمہ فردوس، عمران نبی ڈار، میر سیف اللہ، ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، کفیل الرحمن، جگدیش سنگھ آزاد اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

**113**

وغیر ملکی سیاح گریز وادی کا رخ کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ وی او آئی نمائندے امان ملک کے مطابق بڑی تعداد میں سیاحوں نے گریز وادی کا دورہ کرنے کے حوالے سے اپنے جوش و خروش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کی خوبصورتی کا کوئی موازنہ نہیں ہے اور حکام کو اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ پلاسٹک کا کچرا اور دیگر چیزیں کھلے میں نہ پھینکی جائیں۔ سیاحوں نے کہا کہ یہ ایک قدرتی خوبصورتی ہے اور اس کے ماحولیاتی نظام کو انسانی شمولیت سے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ اس جگہ کو سیر و تفریح اور کیمپنگ کے مقاصد کے لیے کھولا جا رہا ہے۔ اس جگہ کا دورہ کرنے والے تمام افراد کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ فضلہ قدرتی میدانوں میں نہ پھینکا جائے اور پانی کی ندی بہتی ہے۔ ایک اور سیاح کا کہنا تھا کہ گریز جگہ کسی جنت سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا "یہ میرا یہاں پہلی بار دورہ ہے اور ایمانداری سے بے مثال محسوس ہوتا ہے۔ قدرتی حسن کے لحاظ سے اس جگہ کا کوئی ثانی نہیں"۔ انہوں نے کہا کہ اس جگہ نے ہماری توجہ اپنی طرف کھینچ لی اور ہم سب کو رات گزارنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ لوگوں کو اپنے سامان کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ کسی کو بھی پلاسٹک کے تھیلے اور دیگر فضلہ کھلے میں نہیں پھینکنا چاہیے۔ اس کے نتیجے میں اس خوبصورت جگہ کی تباہی ہوگی۔

**114**

گئے۔ سی این آئی کے مطابق انہوں نے کہا کہ آج مرکزی حکومت نے جموں و کشمیر کیخلاف کئی محاذوں پر جنگ چھیڑ رکھی ہے، ایک طرف نوجوانوں کو روزگار سے محروم رکھا جا رہا ہے جبکہ دوسری جانب مختلف فیصلے لیکر لوگوں کو آپس میں لڑوانے کی کوششیں کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کیلئے سرکاری ملازمتوں کے دروازے بند کر دیے گئے ہیں۔ **5** اگست **2019** کے بعد لاک ڈاؤن، پھر کووڈ لاک ڈاؤن سے بھرتی عمل میں رکاوٹ آئی لیکن ابھی تک بھرتی عمل شروع نہیں کیا گیا۔ میری حکومت سے اپیل ہے کہ بھرتی عمل کو شروع کیا جائے۔


## اتر ریلوے

### ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر / جنرل، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

| ٹینڈر نمبر | کاموں کی تفصیل | تخمینہ لاگت (روپے) | بیعانہ رقم (روپے) | کام کی مدت | ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت | ویب سائٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 251۔ بجلی T-30/ 2024-25 | 2 سالوں کے لیے فیروز پور ڈویژن کے جموں اور ادھم پور حلقہ کیلئے سرسیل پمپوں کو کام کرنے اور اٹھانے اور خراب سرسیل پمپوں / موٹروں کی ری وائنڈنگ / مرمت کے تعلق میں بجلی کام۔ | 32,65,038.78 | 65,300.00 | 08 مہینے | 12.06.2024 | www.ireps.gov.in |

2316/24

نمبر: 251۔ بجلی ٹینڈر نوٹس نمبر 23۔ بجلی / 2024-25 تاریخ: 29.07.2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ



भारतीय handicrafts हस्तशिल्प indian continuing tradition

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)

Ministry of Textiles, Government of India

SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA Organizes Gandhi Shlip Bazar (State)

Venue at Sangermal Shopping Complex (SC Category)

Ek desh,kay pardesh aur uss se bhi zyada qasab, sab milay ge ek sath ek he jagah per. ek naayab numayish kay liya.

Office of the Development Commissioner (Handicrafts) Ministry of Textiles Govt of India lay kay aya hi Gandhi Shlip Bazar (State) at Sangermal City Centre Srinagar. 01 se 10 August kay beech jaha stalls lagayge munfarid Crafts kay jo aapko milaygah munasib quumato pe. Aap be aayay aur kaareegari ki iss azeem numayish ka hissa banay



**Government of Jammu and Kashmir**

**Office of the Divisional Forest Officer Lidder Forest Division Bijbehara**

**NOTICE INVITING TENDERS**

**e-NIT NO: - 03 of 2024-25 DATED: - 30-07-2024**

For and on behalf of the Hon'ble Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders (Two cover system) are invited from registered, reputed and resourceful Contractors/Firms registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following work: -

| S. No | Name of Work | Location | Adv. cost (Rs. in Lakh) | Bid Security (EMD) (Rs. in lakh) | Class of Contractor | Cost of Tender Document | Time of Completion |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 1. Providing and Fixing of Barbed Wire Fencing with Angle Iron Posts in Cement Concrete Blocks conforming to the departmental specifications as per breakup: (i) No. of Vertical Angles (50x50x6mm) with length 6.5ft = 1612 Nos (ii) Total Quantity of BABW (2.5 mm dia, point wire dia 2.00 mm having barbs at a distance of 75mm, plus - minus 12 mm conforming to IS:278 & 280) =3857.1 kgs (iii) Total fence line to be covered= 12857 rfts=77142 rfts for six strands 2. Planting of saplings in pits of size 45cmx45cmx45cm within the available blanks of identified site including carriage/lifting of plants from different nurseries of Forest Department by mechanical transport within a maximum lead of 100 Kms and headload carriage including loading and unloading upto site of work with all operations as per break up: (i) Polybag raised Plants= 1650 No.'s (ii) Broadleaved Plants= 15000 No.'s (iii) Trenching Planting of BL Plants= 2100 No's (iv) Dibbling of HC Nut= 1650 No.'s (v) Patch Sowing= 1650 No.'s Note: Plant material shall be supplied departmentally except dibbles, Seed, Grass slips | Co. 58/L at Kandbal, Dachnipora | 34.85 | Rs.69700/- | A & B | 1100/- | 180 Calendar days |
| 2 | 1. Providing and Fixing of Barbed Wire Fencing with Angle Iron Posts in Cement Concrete Blocks conforming to the departmental specifications as per breakup: (i) No. of Vertical Angles (50x50x6mm) with length 6.5ft =711 Nos (ii) Total Quantity of BABW (2.5 mm dia, point wire dia 2.00 mm having barbs at a distance of 75mm, plus - minus 12 mm conforming to IS:278 & 280) = 1696.5 kgs (iii) Total fence line to be covered= 5655 rfts= 33930 rfts for six strands 2. Planting of saplings in pits of size 45cmx45cmx45cm within the available blanks of identified site including carriage/lifting of plants from different nurseries of Forest Department by mechanical transport within a maximum lead of 100 Kms and headload carriage including loading and unloading upto site of work with all operations as per break up: (i) Polybag raised Plants= 7800 No.'s (ii) Broadleaved Plants= 3000 No.'s (iii) Trenching Planting of BL Plants = 700 No.'s (iv) Dibbling of HC Nut= 500 No.'s (v) Patch Sowing= 550 No.'s Note: Plant material shall be supplied departmentally except dibbles, Seed, Grass slips | Co. 15/B at Hapatnar, Block Dachnipora2 | 16.89 | Rs.433780/- | B & C | 800/- | 180 Calendar days |
| 3 | 1. Providing and Fixing of Barbed Wire Fencing with Angle Iron Posts in Cement Concrete Blocks conforming to the departmental specifications as per breakup: (i) No. of Vertical Angles (50x50x6mm) with length 6.5ft = 1190 Nos (ii) Total Quantity of BABW (2.5 mm dia, point wire dia 2.00 mm having barbs at a distance of 75mm, plus - minus 12 mm conforming to IS:278 & 280)= 2844.3 kgs (iii) Total fence line to be covered= 9481 rfts= 56886 rfts for six strands 2. Planting of saplings in pits of size 45cmx45cmx45cm within the available blanks of identified site including carriage/ lifting of plants from different nurseries of Forest Department by mechanical transport within a maximum lead of 100 Kms and headload carriage including loading and unloading upto site of work with all operations as per break up: (i) Polybag raised Plants= 400 No.'s (ii) Broadleaved Plants= 12000 No.'s (iii) Dibbling of HC Nut= 1000 No.'s (iv) Patch Sowing= 1000 No.'s Note: Plant material shall be supplied departmentally except dibbles, Seed, Grass slips | Co. 58/L at Srigufwara 1 Block Dachnipora 1 | 26.06 | Rs.52120/- | A & B | 1100/- | 180 Calendar days |

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bills of quantities, (B.O.Q) set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Website: - www.jktenders.gov.in.

**Position of AA: Accorded**

**Position of T/S: Accorded**

**Position of Funds: Budgeted**

| | |
|---|---|
| Publishing Date: - | 30-07-2024 |
| Download Start Date: | 31-07-2024 from 09:00 AM |
| Bid submission Start Date: | 31- 07-2024 from 09:00 AM |
| Bid submission End Date: | 11-08-2024 Upto 06:00 PM |
| Date of Opening of Technical Bid Online. | 12-08-2024 at 02:30 PM in the Office of the Conservator of Forests Kashmir South Circle Bijbehara Anantnag. |
| Date of Opening of Financial Bid Online: | To be opened (Online) at any convenient date and time after complete Evaluation of Technical Bids Received. |

**TERMS & CONDITIONS**

1. The bids shall be deposited in electronic format on the website: https://jktenders.gov.in.
2. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt (cost of tender document) in the shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 0406- Forest and Bid Security in the shape of EMD for requisite amount and pledged to Divisional Forest Officer Lidder, Bijbehara.
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.
4. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid will be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
5. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e Valid Registration Card issued by PWD/CPWD/Forest Dept. duly renewed for the current year 2024-25, PAN, Valid GST Registration, Govt. Treasury receipt (Cost of Tender Document), Bid Security (EMD), Affidavit-cum-Undertaking
6. The successful bidder has to produce Valid Labour Registration Certificate issued by Labour Department after issuance of award of contract.
7. As per rule 171 of GFR-2017, Performance Security shall have to be deposited by successful bidder to the order of 3% of the value of contract and if there are compelling circumstances, performance security in excess of three percent may also be demanded.
8. The Department will not be responsible for any delay in online submission of the bid due to any reason (technical or otherwise).
9. The Department shall not be held responsible for selection criteria/policy matter being adopted by the Directorate of Information regarding publishing the NIT, in any of the newspaper under circulation.
10. The Tender Accepting Authority reserves the right to reject any or all the tenders without assigning any reason thereof.
11. Payments of Labour Cess/ income tax / GST and levies, etc. whether Central or UT have to be borne by the contractor under rules. All applicable taxes etc. shall have to be deducted from running bills of the successful contractor. If there is any escalation in taxes (Central or UT) of if any new tax becomes applicable till completion of work, the same shall be borne by the contractor.
12. All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the Detailed Tender document.

DIPK-3798/24
Dtd. 30-07-2024

Divisional Forest Officer
Lidder Forest Division
Bijbehara

# پینے کے پانی کی قلت، وادی کے کئی علاقوں میں صارفین کا جل شکتی محکمہ کیخلاف احتجاج

## بنیادی سہولیات کے فقدان پر اطراف و اکناف میں لوگوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کیا

سرینگر// پینے کے پانی کی قلت نے وادی کے کئی علاقوں میں لوگوں کو سخت مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ گرمیوں کے ان ایام میں بھی لوگوں کو کئی کلومیٹر کی مسافت طے کرنے کے بعد پینے کا پانی حاصل کرنا پڑ رہا ہے جبکہ سڑکوں کی خستہ حالت بجلی کی عدم دستیابی اور دیگر بنیادی سہولیات کے فقدان نے عوام کو مزید مصائب و مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کے پہاڑی اور نشیبی علاقوں میں پینے کے پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے اور لوگوں کو اس بنیادی ضرورت کو حاصل کرنے کیلئے گونا گوں مصائب و مشکلات برداشت کرنے پڑ رہے ہیں۔ رفیع آباد، بارہ مولہ، ہندواڑہ، کپواڑہ، ترہگام، لولاب، کرالہ پورہ علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت نے لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے لڑانے پر مجبور کر دیا ہے جبکہ باندی پورہ، گاندربل، سوپور، حاجن، نائد کھائی، سمبل، صفا پورہ اور دوسرے علاقوں میں بھی پانی کی قلت نے لوگوں کو بے حال کر دیا ہے جبکہ جنوبی کشمیر کے، واصورہ، چکورہ، لاسی پورہ اور دیگر علاقوں میں بھی پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پلوامہ کے کئی علاقوں میں پانی کی اس قدر قلت پیدا ہو گئی ہے کہ لوگوں کو سارا دن پینے کا پانی حاصل کرنے پر صرف کرنا پڑتا ہے جبکہ گرمیوں کے ان ایام کے دوران بھی لوگوں کو پینے کا پانی فراہم کرنے کیلئے سرکاری جانب سے اقدامات نہیں اٹھائے گئے۔ نمائندے کے مطابق پلوامہ کے کئی علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت، بجلی کی عدم دستیابی، سڑکوں کی خستہ حالت کی وجہ سے لوگوں کو گونا گوں مشکلات و مصائب برداشت کرنے پڑ رہے ہیں۔ مقامی لوگوں نے کہا کہ محکمہ جل شکتی، پی ڈی ڈی، ہیلتھ اور آر اینڈ بی محکموں کو لوگوں کے ان مشکلات کے بارے میں بار بار آگاہ کیا گیا کہ ان کا ازالہ کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں تاہم متعلقہ محکموں کے مطابق فنڈس کی عدم دستیابی کے باعث وہ عوام کو سہولیات بہم نہیں پہنچا سکتے ہیں۔ لوگوں کے مطابق سرکاری دفتروں میں نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو چکا ہے اور عوامی مشکلات کا ازالہ کرنے کیلئے زمینی سطح پر اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کے مشکلات میں آئے دن اضافہ ہو گیا ہے اور عوام کو پینے کا پانی حاصل کرنے کیلئے کئی کلومیٹر کی مسافت بھی طے کرنی پڑ رہی ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اگرچہ سرکار کی ذمہ داری ہے تاہم سرکاری دفتروں میں جو جمود طاری ہو چکا ہے وہ اس بات کی نشاندہی ہے کہ ملازمین سے جوابدہی نہیں کرسکتی ہیں جس کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

---

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب سجاد احمد دیوا ولد محمد حسین دیوا ساکنہ سید پورہ واچھن بمراد حصول ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ میڈیکل کلیم والد

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد محمد حسین دیوا ولد عبدالخالق دیوا جو بیمار ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ میڈیکل کلیم حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ | پیشہ |
|---|---|---|---|
| محمد حسین دیوا | ۵۶ | والد سائل | بیمار |
| مساۃ عائشہ | ۵۳ | والدہ | مختصر کام |
| مدثر احمد دیوا | ۳۳ | برادر | ملازم LPC |
| عاصیہ حسین | ۳۰ | ہمشیرہ | مختصر کام |
| سجاد احمد دیوا | ۲۸ | سائل | ملازم LPC |
| بلال احمد دیوا | ۲۶ | برادر | زیر تعلیم |

اس طور پر کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صفا کدل

---

از نیابت لاوے پورہ باجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب حنیفہ بیگم زوجہ مرحوم فیاض احمد بنگرو ساکنہ پنزی نارہ سرینگر بغرض حصول تاریخ فوتیدگی سرٹیفکیٹ

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست بغرض اندراج تاریخ فوتیدگی بحق فیاض احمد بنگرو ولد محمد رجب بنگرو جو کہ 23/12/2014 کو فوت ہو چکا ہے۔ قبل ازیں معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو NOC سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ

---

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالرشید چوپان ولد عبدالاحد چوپان ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام نسبت JK-OBC/OSC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳ بحق سائل خود و دختر عروج رشید دختر عبدالرشید چوپان ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC/OSC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع شپ پورہ نصیب پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع شپ پورہ نصیب پورہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائلان طبقہ "چوپان" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC /OSC سرٹیفکیٹ بذمرہ چوپان" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

---

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب عیزانہ محمد دختر غلام محمد چوپان ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام نسبت JK-OBC/OSC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳ بحق سائلہ خود عیزانہ محمد دختر غلام محمد چوپان ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC/OSC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع شپ پورہ نصیب پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع شپ پورہ نصیب پورہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائلان طبقہ "چوپان" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC /OSC سرٹیفکیٹ بذمرہ چوپان" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

---

## OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR

Chamber SFX-1, Lawyers Chamber Building, District Court,Moominabad Batamaloo Srinagar.

IN THE CASE OF:

1. Amit Kumar KhicharS/o Jhabar Mal Khichar C/o KundanJeetKour R/o Satellite Colony, Bathandi, Jammu
2. Rakhi Devi W/o Pawan Kumar Agarwal R/o Sec. No.1 Nanak Nagar, Gandhi Nagar, Jammu

.................(Caveator)

Versus

Public at Large

............... (Other Party/Non-Caveators)

IN THE MATTER OF: Caveat Petition in terms of Section 148-A of C.P.C.

1. The Caveatorshave reasons to believe/apprehension that non-Caveator (s)may file a suit/application/writ petition or any other type of proceedings before the Hon'ble HighCourt, District Courts, Revenue Courts or any other forumagainst the caveators with regard to and in connection of two storied residential house with attic along with land underneath and appurtenant thereto measuring 1 Kanal& 11 Marlas Falling under Khasra No.698/128, Khewat No.63, Khata No.273 situated at Mouza Shivpora Tehsil South and District Srinagar and on the grounds of distorted facts/misrepresentation and cooked stories, may succeed in obtaining some relief/order at their back/ex-parte against the caveators and in such eventuality, the caveators will be put to an irreparable loss and inconvenience. It would be proper that caveators are given opportunity of being heard by the Hon'ble Courts before passing any other or direction.

**Sd/ Sajad Ahmad Dar**
**Advocate & Associates**
**J&K High Court, Sgr.**

---

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام نبی چوپان پسر علی محمد چوپان ساکنہ موضع نولوری تحصیل چرن بارہمولہ نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود عابد نبی و شاہد نبی و ارشاد نبی و دختران خود شکیلہ اختر و آصیہ نبی تحت ایس آر او 144/294

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع نولوری میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "چوپان" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود و دختران خود کیلئے OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

| نام افراد کنبہ | عمر | پیشہ | سکونت | |
|---|---|---|---|---|
| غلام نبی چوپان ولد علی محمد چوپان | ۳۵ | مزدوری | نولوری | |
| مساۃ شمیمہ بیگم زوجہ غلام نبی چوپان | ۳۲ | گھریلو کام | | |
| شکیلہ اختر دختر--- | ۲۳ | زیر تعلیم | | |
| آصیہ نبی دختر--- | ۲۱ | --- | | |
| عابد نبی پسر--- | ۱۹ | --- | | |
| شاہد نبی پسر--- | ۱۷ | --- | | |
| ارشاد نبی پسر--- | ۱۵ | --- | | |

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

---

## FROM THE OFFICE OF ADVOCATE TASAVUR MANZOOR & ASSOCIATES

In the case of

**1..GOWS UL NISA D/O ABDUL AZIZ SHAWL R/O H.NO 6, NEAR NIT SHAWL HOUSE , NIGEEN, HAZRATBAL SGR KMR.**

...[Caveator]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

---

## PUBLIC NOTICE

I JAVAID RASOOL S/O RAM RAKHA MAL H NO. 114 SHIVA COLONY KUNJWANI BYE PASS JAMMU GANGYAL HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS MY NAME AS JANAK RAJ DALMOHTRA INSTEAD OF JAVAID RASOOL . NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

## PUBLIC NOTICE

I FAROOQ AHMED HAKIM S/O ABDUL REHMAN HAKIM R/O GUNZ BAGH,LAL BAZAR,SGR J&K HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS MY NAME AS FAROOQ AHMED INSTEAD OF FAROOQ AHMED HAKIM . NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH IN 7DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

---

Government of Jammu & Kashmir

## Office of the District Sheep Husbandry Officer Shopian

**Technical Section**

**Subject: Establishment of sheep units and purchase of livestock thereof.**

**EXPRESSION OF INTEREST**

It is for the information of all concerned that the Department of Sheep Husbandry Shopian intends to purchase female hoggets/ewes for establishment of units under ISDS (10 ewes unit participatory mode) and TSP (10 ewes +1 ram) for the year 2024-25. In this regard, "Expression of Interest"is invited from individuals, progressive farmers, cooperative societies & FPOs for supply of the livestock. The department has to establish nine (09) ISDS participatory sheep units (10 ewes) with the livestock cost of 1.00 lac each unit (i.e. Rs. 10000/ewe as an average) and 1 TSP sheep unit (10+1) with the livestock cost of 0.92 lacs (i.e. Rs. 8000/ewe as an average and Rs. 12000 for the ram). The livestock supplied shall have to meet the following technical parameters/terms and conditions

Breed: Crossbred/Corriedale/Merino.

Age (1-1/2 years) Dentition (MT-2T).

Body Weight: Average body weight of 10 ewes should be 250 Kgs or more and no ewe should be less than 25 Kgs and body weight of the ram should not be less than 35 Kgs.

Animals must have white body coat.

The animals to be supplied shall have to be examined by a team of Veterinarians for breed characteristics, body condition, size, stature, general health status and reproductive health status etc. before being approved.

The supplier shall have to supply full unit which includes 10 ewes/10 ewes + 1 Ram.

The person interested to supply the livestock shall have to submit an application form in the prescribed format which can be collected from the office of the undersigned on all working days during office hours.

The establishment of units is subject to availability of funds which may increase/decrease.

**Sd/- DSHO Shopian**

DIPK-3739/24
Dtd. 29-07-2024

---

# Srinagar MUNICPAL CORPORATION

## OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER LEFT RIVER WORKS DIVISION

## SHORT TERM TENDER NOTICE INVITING E- TENDERS

**NIET NO: 09 e-Tendering/2024-25 Dated:26-July-2024**

For and on behalf of the Srinagar Municipal Corporation, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors for the following work:-

| S.No | Name of work | Estd. Cost | Cost | E/M | Time | Class | T.S | Head |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1. | Development / Upgradation of Graveyard at Purenteng Malroo Mujgund | Rs. 42.29/- | Rs. 1100/- | Rs. 84580/- | 28 Days Strictly | AAY/ BEE | 05 OF 2024 Dated: 23 07-2024 | CAPEX BUDGE 2024-25 |

Accord of Administrative Approval: Order No. 410 of 2024 Dated:-11.06.2024.

Other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

CRITICAL DATE SHEET

| | | |
|---|---|---|
| 1 | Publish date | 26-07-2024 |
| 2 | Document download date | 26-07-2024 06:00 PM To 31-07-2024 06:00 PM |
| 3 | Bid submission/uploading date | 26-07-2024 06:00 PM To 31-07-2024 06:00 PM |
| 4 | Bid Opening date | 01-08-2024 02:30 PM |
| 5. | Submission of hard copy for successful bidder | 02-08-2024 10:00 AM To 04:00 PM |

TERMS & CONDITIONS:

1. The Earnest Money (EMD) in respect of the advertised Cost of the work should be 2% in shape CDR/FDR pledged to Executive Engineer LRWD SMC.EMD2% of the successful bidder will be discharged when the bidder has signed the Agreement & furnished the required Performance Security
2. TheL-1contractor shall have to furnish the performance security @5% in shape CDR/FDR pledged to Executive Engineer LRWD SMC of the value of contract valid till DLP before issuance of LOA / LOI. In case of L-1 failing to provide performance security @5% for the works within 7 days after being notified, his bid shall be cancelled and work shall be executed through other sources U/R at the risk , cost and responsibility of L1.
3. In Case of Holidays/office happens to be closed on the date of opening of bids. Bids will be opened on the next working day at the same time and venue.
4. The intending tenderer /bidder should attach sales tax clearance certificate with upto date Validation without which no tenders/bids will be entertained.
5. The bid shall be opened online in the Office of Executive Engineer LRWD, SMC at Old Funds office Building Karan Nagar near National School Municipal Park on 01-08-2024 02:30 PM.
6. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Bank Receipt/ e- Challan pledged in favour of Chief Accounts Officer SMC in the Municipal Account No: 0216010200000007 payable at J&K Bank Brach. Scanned copy of the same with mention of NIET No. & Serial no. to be uploaded along with all other documents. The bidder shall be barred / black list as per law for tender fee in form of Bank Receipt, tender fee receipt and other relevant documents including Bid Security (CDR/FDR) dully filled up, if found with any ambiguity or unattested, correction / overwriting for any work, such tender / bid shall be considered as invalid bid and shall be out rightly rejected and action U/R shall be initiated. The Bid shall remain valid for a period of 120 days from the Bid due date.

**Sd/-Executive Engineer,**
**Left River Works Division,**
**Srinagar Municipal Corporation.**

DIPK-NB-1110/24
Dtd. 29-07-2024

---

Union Territory of Jammu & Kashmir

# Office of the Divisional Forest Officer Pir-PanjalForest Division Budgam

**e-NIT NO: - 06 OF 2023-24 DATED: 26-07-2024**

For and on behalf of the Hon'ble Lt. Governor of Jammu & KashmirUT, e-tenders are invited from registered, reputed and resourceful Forest / FDC Contractors registered with Jammu &Kashmir Govt. for the following work: -

| S.NO | NAME OF WORK | Advt. Cost | B.S | Class | Cost | Time |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Raising of Conifer, Broad Leaved plants in Shiekh UlAlam Nursery Kanidajan of Doodganga Range of Pir Panjal Forest Division Budgam under the Scheme of CAMPA-NPV for the Year 2024-25 Conifer Raising 1.50 Lacs & B.Leaved 0.50 lacs/78 Beds. | 14.38 | Rs. 28760 | "B, C, D" Class PWD Contractor/Forest Contractor, JKFDC Contractor | Rs. 600/= | 120 Calendar Days |
| 2 | Raising of Conifer Poly Pots in Hardpanzoo Nursery Sukhnag Range of Pir Panjal Forest Division Budgam under the Scheme of CAMPA -NPV for the Year 2024-25 Confier Raising 0.30 Lacs. | 2.41 | Rs. 4820 | "D" Class PWD Contractor/Forest Contractor, JKFDC Contractor | Rs. 200/= | 120 Calendar Days |
| 3 | Raising of Conifer Poly Pots in OB Post Nursery Soil Range Budgam of Pir Panjal Forest Division Budgam under the Scheme of CAMPA-NPVfor the Year 2024-25. Conifer Raising 0.40 Lacs. | 3.21 | Rs. 6420 | "D" Class PWD Contractor/Forest Contractor, JKFDC Contractor | Rs. 200/= | 120 Calendar Days |
| 4 | Raising of Conifer Poly Pots in Raithan Nursery Raithan Range of Pir Panjal Forest Division Budgam under the Scheme of CAMPA –NPV for the Year 2024-25. Conifer Raising 0.40 Lacs. | 3.21 | Rs. 6420 | "D" Class PWD Contractor/Forest Contractor, JKFDC Contractor | Rs. 200/= | 120 Calendar Days |

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bills of quantities, (B.O.Q) set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Website: -www.jktenders.gov.in.

Position of AA: Accorded Position of T/S: Accorded Position of Funds: Budgeted

| | |
|---|---|
| Publishing Date: - | 27-07-2024 |
| Download Start Date: | 29-07-2024 from 04:00 PM |
| Bid submission Start Date: | 29-07-2024 from 04:00 PM |
| Pre-Bid Consultation & Venue | 07-08-2024 Working hours Office of the Divisional Forest Officer Pir Panjal Forest Division Budgam. |
| Bid submission End Date: | 09-08-2024 Up to 04.00 PM |
| Date of Opening of Technical BidOnline. | 10-08-2023 at 10:00AMin the Office of the Conservator of Forests Srinagar Circle at Shiekh Bagh Srinagar. |
| Date of Opening of Financial Bid Online: | To be opened (Online) afterTechnical Evaluationis Completed. Date will be notified separately. |

01. The bids shall be deposited in electronic format on the website: - https://jktenders.gov.in
02. The date for opening of Technical & Financial bids online shall be opened as per time schedule mentioned above.
03. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt (cost of tender document) in shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 0406- Forest and Bid Security Deposit in the shape of EMD for requisite amount and pledged to Divisional Forest Officer Pir Panjal Forest Division Budgam.
04. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
05. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid will be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.

**Sd/-**
**Divisional Forest Officer,**
**Pir Panjal Forest Division, Budgam.**

DIPK-3746/24
Dtd. 29-07-2024

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

Long Term Discount

Option to Opt for Air Ambulance

Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

Rider for both Individual & Family Floater Basis**

24*7 Unlimited Tele-Consultation

Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your J&K Bank's Relationship Manager

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,